www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

روزنامہ پٹنہ

سہارا ایکسپریس

SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From Patna, Ranchi & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:350 29.12.2024 SUNDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:350/اتوار/۲۹/دسمبر/۲۰۲۴/مطابق/۲۶/جمادی الآخر/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004

Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608

गुलाब ज्वेलर्स

گلاب جوئیلرس

SINCE 1977 GULAB JEWELLERS

ONLY 22 CT BIS 91.6

गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004 E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com

Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

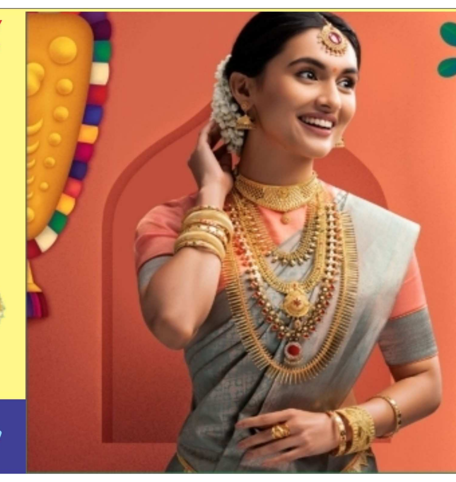

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹڈ
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

21 JAN & 5feb, 2025	18 FEB, 2025	31 MARCH, 2025	28 FEB, 2025
40 Times Prayers in Madinah	SHABAN RAMZAN	21DAY'S Ramadan	Full Month Ramadan
₹ 1,09,999/-	₹ 1,39,999/-	₹ 1,59,999/-	₹ 1,89,999/-
SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Direct Flight

HOTEL in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA OR SIMILOR
RAMZAN-2025 BOOKING GOING ON
Hotel in MADINA (within 50-100 Mtr.) ZOHRA GROUP

9507577786, 9507777786, 9507877786

We Regard Pilgrim as MEHMAAN-E-HARMAIN SHARIFAIN

DHAKA/E.CHAMPARAN	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
9097001221	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
MD. TABREZ	ARSHI	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	MUBARAKPUR	GOPALGANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	8757115859	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ	HAJI NURUL HUSSAIN	ANWAR SHOIB	QARI NAZIR	KHURSHID

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

17 JAN 2025	15 FEB 2025	03 MAR 2025	07 APR 2025
97,000/-	97,000/-	(Ramdan Full Month) 1,79,000/-	97,000/-
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	PATNA TO PATNA	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025
LAST 20 DAY RAMDAN 10 MAR 2025 DELHI TO DELHI (1,57,000/-) PATNA TO PATNA (1,68,000/-)

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Within 300-350 Mtr
Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
Hotel in Madina :- Guest Time & Arzuwaan Sada Hotel or Similar Within 100-150 Mtr

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
PATNA TO PATNA 1,08,000/-

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Sakil 8210721950	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

دیارے حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
AIHUTOA ISO IATA
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
عمرہ
17 DAY UMRAH TOUR 2025
Premimum Semi-Delux Package
DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025
Direct Flight DEL JED DEL By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC

5 & 4 Sharing Room	Rs. 88,999/-
3 Sharing Room	Rs. 98,999/-
2 Sharing Room	Rs. 1,08,999/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Abdur Razaque (11 years experiance) +91-9555659996

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR (10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR (6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)

DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1

PACKAGES (UMRAH DEPARTURE)
* 20th January 98,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi
* 15th February 98,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi
* 10th March (RAMZAN EID IN INDIA) 166,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi

SERVICES
Accommodation, Visa, Ticket, Laundry, Zeyarat makkah & Madina, Transportation, Food, Tour Assistance

HOTELS
Makkah Hotel (Within 350-400 mtr) DAR AL KHALIL AL RUSHAD
Madina Hotel (Within 100-150 mtr) REYAZ AL ZAHRA

40 TIMES NAMAZ IN MADINA
حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔
COMPLIMENTARY: BAG PACK, CHAPPAL BAG, ZAMZAM 5LTR
PATNA TO PATNA Rs.1,10,900/-
PATNA TO PATNA (RAMZAN) 1,76,900/-

9835009701
9386899468

ڈاکٹر منموہن سنگھ کی وفات ملک کی سیاست و معیشت کا ناقابل تلافی نقصان: اعجاز اکرم

موتیہاری (ابومنزہ تیمی)

یوتھ راجد بہار اقلیتی سیل کے جنرل سیکریٹری محمد اعجاز اکرم نے ایک پریس ریلیز جاری کر کے ملک کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی وفات پر گہرے صدمے اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نازک حالات میں ہندوستان کو معیشت کی دنیا میں ایک منفرد اور مستحکم مقام دلانے والے ڈاکٹر منموہن سنگھ 92 سال کی عمر میں ہم سے جدا ہو گئے۔ ان کی جدائی سے جہاں ہمارے ملک نے اپنے ایک عظیم رہنما کو کھو دیا ہے وہیں معیشت کے ایک بڑے معمار سے ہم محروم ہو گئے۔ جناب اکرم نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ جناب منموہن بلاشبہ نہایت شریف النفس اور گوناگوں خصوصیات کے حامل انسان تھے۔ ملک کی سیاست اور خدمات میں ان کے قابل قدر کردار کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ وہ آر بی آئی کے گورنر بھی رہے، فائنانس منسٹر بھی رہے، راجیہ سبھا کے

ممبر بھی رہے اور راجیہ سبھا میں ممبر آف اپوزیشن بھی رہے۔ ان تمام اہم ذمہ داریوں کے باوجود ان کی ایمانداری پر کوئی سوال نہیں اٹھایا جا سکا اپنے آپ میں ایک مثال ہے۔ جناب اکرم نے کہا کہ مرحوم لگاتار دس سال تک پی ایم کے عہدے پر فائز رہے اور مختلف اہم کاموں کو انجام دیا۔ امریکہ سے نیوکلیئر ڈیل کر کے بھارت کا سر اونچا کیا۔ جناب سنگھ کے دور حکومت میں رائٹ ٹو ایجوکیشن، رائٹ ٹو انفارمیشن، رائٹ ٹو فوڈ منریگا اور ملک کے طلبہ کو مختلف اسکالرشپس کا نظم جیسے اہم کارنامے ہوئے جس سے ملک کا وقار بلند ہوا وہیں سے بے روزگاری، غربت، بھوک مری اور کرپشن پر بہت حد تک لگام لگے اور تعلیم کے بہت سارے راستے عام لوگوں کے لئے کھل گئے۔ جناب سنگھ اردو زبان کے بہت بڑے شیدائی تھے وہ اپنی ہندی تقریر کو اردو میں لکھتے تھے۔ ہندی ان کو نہیں کے برابر آتی تھی اس لحاظ سے اردو سے ان کی محبت کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے اکثریت کے ساتھ ملک کی اقلیتوں کو بھی ترقی کے لئے مین اسٹریم میں جوڑنے کا کام کیا اور ان کی تعمیر و ترقی کے لئے بہت سارے فلاحی کاموں کو انجام دیا۔ جناب اکرم نے کہا کہ ہم ملک کے ایسے عظیم سپوت کو دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کی روح کی تسکین کے لئے دعاء گو ہیں ساتھ ہی ہم ہم دعاء کرتے ہیں کہ رب کریم ہمارے ملک میں اس خلا کو جلد پوری کرے۔

ڈاکٹر منموہن سنگھ ایک مقبول، شائستہ اور سرشار عوامی خادم تھے

سابق وزیر اعظم کے انتقال پر ڈاکٹر محمد شرافت حسین انصاری کا اظہار تعزیت

پٹنہ، 28 ردسمبر (پریس ریلیز) بہار پردیش کانگریس آئی اقلیت کمیٹی کے نائب صدر ڈاکٹر شرافت حسین انصاری نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے اسے ملک کا نقصان عظیم قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر شرافت حسین انصاری نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ڈاکٹر منموہن نے ایک ممتاز ماہر معاشیات، قابل سیاست داں اور فاضل رہنما کی حیثیت سے ملک کی ترقی اور استحکام میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ ان کی قیادت میں ملک میں نہ صرف اقتصادی اصلاحات کی بنیاد پڑی بلکہ امن و ترقی اور سب کے لئے انصاف کی مضبوط روایت کو فروغ ملا۔ ڈاکٹر شرافت حسین انصاری نے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ ایک مقبول، شائستہ، دانشور اور سرشار عوامی خادم تھے، جنہوں نے ہندوستان کے وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ملک ان سے محبت کرتی ہے اور قوم ان

کا احترام کرتی ہے۔ وہ اپنی عاجزی، قابلیت اور ہندوستان کے لوگوں کے تئیں لگن میں بے مثال تھے۔ ان کی روح کو تسکین ملے اور ان کی یادیں ہمیں ہمیشہ ترغیب دیں۔ ڈاکٹر شرافت حسین انصاری نے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کو صرف وزیر اعظم کے طور پر یاد رکھیں گے کیوں کہ ڈاکٹر سنگھ نے پسماندہ، پچھڑے طبقات کے بشمول اقلیتوں کو اوپر اٹھانے کے لئے سنجیدہ مساعی انجام دی تھی۔ ڈاکٹر سنگھ کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آنجہانی قائد تقسیم کے پناہ گزیں سے ملک کے وزارت عظمی کے جلیل القدر عہدہ پر پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ہمیشہ ایک عظیم انسان، ایک ماہر معاشیات اور اصلاحات کے لئے وقف رہنما کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے حکومت ہند میں مختلف سطحوں پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے ایک مشکل وقت میں ریزرو بینک کے گورنر کا کردار سنبھالا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی زندگی ان کی ایمانداری اور سادگی کی عکاسی تھی۔ ان کی عاجزی، نرمی اور ذہانت ان کی پارلیمانی زندگی کی پہچان بن گئی۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے 92 سال کی عمر میں دنیا کو الوداع کہہ دیا۔ وزیر خزانہ رہنے کے علاوہ ڈاکٹر سنگھ 1982 سے 1985 کے درمیان آر بی آئی کے گورنر بھی رہے۔ ان کے انتقال سے نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا ایک عظیم ماہر اقتصادیات سے محروم ہو گئی ہے۔

صدر عالم کو سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کا ضلعی صدر منتخب ہونے پر مبارکبادی کا سلسلہ جاری

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) گذشتہ دنوں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں دربھنگہ ضلع کی نئی ورکنگ کمیٹی کی تشکیل کی گئی۔ جس میں صدر عالم عرف شبو کو ورکنگ کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا ہے۔ ان کے صدر منتخب ہونے پارٹی کارکنوں میں خوشی دیکھی جا رہی ہے اور ور طرف سے مبارک پیش کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ پیش کرنے والوں میں پارٹی لیٹر محمد رضوان، اعجاز احمد، شہید الحق،

شفیع الرحمن، ساجد فاروقی وغیرہ شامل ہیں۔

مہارشی یونیورسٹی کے نمائندوں نے گروگھر میں سجدہ کیا۔ رامائن یونیورسٹی کھلے گی، تحقیق ہوگی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

مہارشی یونیورسٹی ایودھیا میں مہارشی مہیش یوگی رامائن یونیورسٹی کھولے گی۔ جہاں رامیوگ پر تحقیق کی جائے گی۔ اس سلسلے میں یونیورسٹی کے نمائندوں ڈاکٹر رتیش گپتا اور شیوم یادو نے کہا کہ رامائن کے دور کے تمام کرداروں پر تحقیق کی جائے گی، مریدا پرشوتم شری رام سے لے کر باقی تمام کرداروں پر۔ انہوں نے بتایا کہ والمیکی رامائن یا رام چریت مانس یا دیگر رامائن پر تحقیق کی جائے گی۔ اس کے علاوہ، محققین بھگوان شری رام کے دور کے تمام پہلوؤں جیسے سماجی، اقتصادی، مذہبی اور سیاسی پر تحقیق کر سکیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے لیے ایودھیا میں 400 ایکڑ اراضی پر یونیورسٹی قائم کی گئی ہے۔ جس کا غیر رسمی افتتاح 14 جنوری کو ہوگا۔ جبکہ یونیورسٹی اپریل کے

مہینے سے مکمل طور پر کام کرنا شروع کر دے گی۔ یہاں طلباء گریجویشن، پی جی، پی ایچ ڈی آف لائن پڑھ سکیں گے۔ اس سے پہلے، مندوبین نے تخت شری ہرمندر جی میں مٹھ تک گروگھر کا آشیرواد لیا، جو دشمیش پتا شری گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کی جائے پیدائش ہے۔ جہاں انہیں گرنتھی کی جانب سے سروپہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے نمائندوں نے سوچھ بھارت ابھیان کے تحت گردوارہ مینجمنٹ کمیٹی کو دو بڑے ڈسٹ بن کنٹینر پیش کئے۔ اس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نمائندوں نے بتایا کہ مہارشی سنستھان کے چانسلر اجے پرکاش سریواستو کی قیادت میں دو نئی یونیورسٹیاں کھولی جا رہی ہیں۔ جس میں ایودھیا میں شروع ہونے والی مہارشی مہیش یوگی رامائن یونیورسٹی اور کانپور میں شروع کی جانے والی مہارشی مہیش ایگریکلچر یونیورسٹی شامل ہے۔ جہاں یہ اعلیٰ تعلیم میں بہار کے نوجوانوں کے لیے ایک بہتر آپشن ثابت ہو سکتا ہے۔ اس پروگرام میں سنتوش شرما، راہول کمار، چنو چندراونشی، سنیہا رائے، سردار راجہ سنگھ، ہرپال سنگھ، مہندر پال سنگھ، سردار اجے سنگھ، سردار ترلوک سنگھ، ابھیمنیو مشرا، ونے کمار جھا موجود تھے۔

امجد اقبال سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کا ضلعی جنرل سکریٹری منتخب ہونے پر مبارکبادی کا سلسلہ جاری

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) گذشتہ دنوں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں دربھنگہ ضلع کی نئی ورکنگ کمیٹی کی تشکیل کی گئی۔ جس میں امجد اقبال کو ورکنگ کمیٹی کا جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا ہے۔ ان کے جنرل سکریٹری منتخب ہونے پارٹی کارکنوں میں خوشی دیکھی جا رہی ہے اور ور طرف سے مبارک پیش کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ پیش کرنے والوں میں پارٹی لیٹر محمد رضوان، اعجاز احمد،

شہید الحق، شفیع الرحمن، ساجد فاروقی وغیرہ شامل ہیں۔

دسویں جماعت کے نصاب میں شامل درخشاں اردو کے مختصر ترین سوالات وجوابات

حصہ نظم

دوہا (ظفر گورکھ پوری)

مختصر ترین سوالات وجوابات

سوال۔ ظفر گورگھ پوری کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب۔ ظفر گورکھ پوری کی پیدائش پانچ مئی 1935 کو ہوئی۔۔

سوال ظفر گورکھپوری کی پیدائش کس ریاست میں ہوئی؟

جواب ظفر گورکھپوری کی پیدائش اتر پردیش میں ہوئی۔

سوال ظفر گورکھپوری کی شاعری کی سب سے بڑی خصوصیت کیا ہے۔

جواب۔ ظفر گورکھپوری کی شاعری کی سب سے بڑی خصوصیت کلاسیکل شاعری اور جدید شاعری کے ساتھ کیے گئے ان کے تجربے کا خوبصورت میلان ہے۔

سوال۔ بچوں کے لیے ظفر گورکھپوری کے کون سے دو مجموعے شائع ہوئے ہیں؟

جواب۔ بچوں کے لیے ظفر گورکھپوری کے دو مجموعے ناچ ری گڑیا اور سچائیاں شائع ہوئی ہیں۔

سوال۔ ظفر گورکھپوری نے کن کن ملکوں کا دورہ کیا ہے؟

جواب ظفر گورکھپوری نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے دورے کیے ہیں۔

اعجاز احمد اصلاحی گرول علی نگر دربھنگہ ضلع نمائندہ سہارا ایکسپریس پٹنہ رانچی و دہلی

ٹرینیں وقت پر نہ چلنے کی وجہ سے پرائیویٹ ملازمین کو نوکریوں سے ہاتھ دھونے کا خدشہ ہے

پٹنہ۔ بہار ڈیلی پینجرز ایسوسی ایشن کے صدر بیرندر پرساد شرما اور جنرل سکریٹری اور سابق زونل ممبر شعیب قریشی نے کہا کہ مسافر ٹرینیں وقت پر نہ چلنے کی وجہ سے پرائیویٹ ملازمین کو اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھونے کا ڈر ہے۔ کئی بار کمپنی مالکان یا دکاندار اپنے ملازمین سے کہہ رہے ہوتے ہیں کہ وقت پر دفتر آ جائیں ورنہ وہ کل سے نہیں آئیں گے۔ مسافروں کا کہنا ہے کہ ہر روز 03612 ڈاؤن ساسارام - پٹنہ مسافر ٹرین یا 03376 بکسر - پٹنہ MEMU ٹرین گھنٹوں کی تاخیر سے چلتی ہے۔ یونین کا کہنا ہے کہ ان دونوں ٹرینوں کو وقت پر چلانے کے لیے کئی بار درخواستیں دی گئی ہیں۔ لیکن کوئی اثر نظر نہیں آتا۔ بہار ڈیلی پینجر اسوسی ایشن کے صدر بیرندر پرساد شرما اور جنرل سکریٹری و سابق زونل ممبر شعیب قریشی نے ڈویژنل ریلوے منیجر داناپور جینت چودھری سے مطالبہ کیا ہے کہ ان دونوں ٹرینوں کو وقت پر چلایا جائے تاکہ تمام زمروں کے مسافر پٹنہ پہنچ سکیں اور اپنا سفر کر سکیں۔ دفتر تک پہنچ سکتے ہیں۔

رام دیو مہتو میموریل اوپن اسٹیٹ تائیکوانڈو کا افتتاح

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ ڈسٹرکٹ تائیکوانڈو ایسوسی ایشن کے بینر تلے منگل تالاب میں واقع رام دیو مہتو آڈیٹوریم میں۔ دو روزہ پانچویں رام دیو مہتو میموریل اوپن اسٹیٹ تائیکوانڈو چمپئن شپ کا افتتاح ہوا۔ جس کا افتتاح کیا گیا۔ بہار اسمبلی کے اسپیکر اور پٹنہ صاحب کے ایم ایل اے نند کشور یادو اور مہمان خصوصی پٹنہ کی میئر سیتا ساہو نے مشترکہ طور پر کیا۔ اس موقع پر پٹنہ ڈسٹرکٹ تائیکوانڈو ایسوسی ایشن کے صدر ستیش راجو اور پاٹلی پترا پریشد کے جنرل سکریٹری سنجیو یادو بھی موجود تھے۔ مہمانوں کا استقبال اسوسی ایشن کے سکریٹری جے پی مہتا نے کیا۔ اسٹیج کی نظامت پریم پرکاش نے کی۔ مقابلے میں بہار کے مختلف اضلاع سے 300 لڑکے اور لڑکیاں حصہ لے رہے ہیں۔ اس مقابلے کی خاص بات یہ ہے کہ تمام کھلاڑیوں کو الیکٹرانک ڈیوائسز کے ذریعے میچز کرائے جا

رہے ہیں۔ اس موقع پر بھارتی تائیکوانڈو کی نمائندگی کرنے کے بعد جنوبی کوریا سے واپس آنے والے بین الاقوامی کھلاڑی منجیت سنگھ راٹھور کو مہمان خصوصی نے اعزاز سے نوازا۔ مقابلے کی اختتامی تقریب اور تقسیم انعامات اتوار کو سہ پہر 3 بجے منعقد ہوں گی۔

روشنیوں کے تہوار پر پربھات پھیری ہوئی

(پٹنہ سٹی، محمد فیض)

سری گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے 358 ویں پرکاش پرو پر ہفتہ کی پہلی صبح تخت شری ہرمندر جی پٹنہ صاحب سے ایک جلوس نکالا گیا جو گرو کے باغ میں گردوارہ پہنچا۔ سکھ سنگت اور عقیدت مند جنہوں نے پنج پیارے کی قیادت میں پربھاتفیرّی میں حصہ لیا، سب سے پہلے تخت شری ہرمندر صاحب میں نماز ادا کی۔ اس کے بعد پربھاتفیرّی اشوک راج پتھ سے ہوتے ہوئے گرو کے باغ گرودوارہ پہنچی۔ جہاں وہ سجدہ ریز ہونے کے بعد واپس تخت صاحب پہنچ گئیں۔ پربھاتفری میں شامل سکھ عقیدت مند سردار تیجندر سنگھ بگا، سردار پریم سنگھ، سردار رنجیت سنگھ اور اندرجیت سنگھ بگا کے ساتھ شبد کیرتن کا نعرہ لگاتے ہوئے چل رہے تھے۔ پربھات پھیری 4 جنوری کو ایک بڑی پربھات پھیری کے ساتھ اختتام پذیر ہوگی۔ اس کے بعد 5 جنوری کو گائگھاٹ واقع بڑی سنگت گرودوارہ سے نگر کیرتن نکالا جائے گا۔

پرکاشوتسو کا مرکزی تقریب 6 جنوری کو منایا جائے گا۔

ضلع مجسٹریٹ اجے کمار تیواری کی صدارت میں وزیر اعظم پبلک ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت 15 نکاتی کمیٹی کی ضلع سطح کی میٹنگ سمستی پور میں منعقد ہوئی

محمد زبیر

وزیر اعظم پبلک ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت 15 نکاتی کمیٹی کی ضلع سطح کی میٹنگ 28 دسمبر 2024 بروز ہفتہ سمستی پور کے انچارج ضلع مجسٹریٹ شری اجے کمار تیواری کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم، سمستی پور میں منعقد ہوئی۔ سب سے پہلے میٹنگ میں موجود معززین اور عہدیداروں کا استقبال ڈپٹی ڈائرکٹر اقلیتی بہبود سمستی پور نے کیا۔ اس کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع کی گئی۔ میٹنگ میں اقلیتوں کی بہبود کے لیے پردھان منتری جن وکاس یوجنا کے تحت اقلیتی اکثریت والے بلاک تاج پور سے موصولہ تجویز پر تبادلہ خیال

کیا گیا۔ میٹنگ میں موجود بہار اسمبلی کے معزز ممبر جناب اختر الاسلام شاہین نے اسکولوں کے علاوہ محکمہ صحت کی اسکیموں کو شامل کرنے کی ہدایات دیں۔ اس پر ضلع مجسٹریٹ سمستی پور نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر تاج پور کو محکمہ صحت کی اسکیموں سمیت تجویز فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں معزز ایم ایل اے سمستی پور صدر جناب اختر الاسلام شاہین، معزز ایم ایل اے اجیارپور کے نمائندے، ڈائرکٹر ڈی آر ڈی اے مسٹر آشوتوش آنند، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈ کوارٹر، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر اسٹیبلشمنٹ ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر تاجپور، بلاک اقلیتی بہبود آفیسر تاجپور، دیگر موجود تھے۔، سرکل آفیسر تاج پور اور تمام متعلقہ افسران موجود تھے۔

پک اپ وین سے انگریزی شراب کی 586 بوتلیں برآمد گاڑی ضبط، ڈرائیور گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

گشت کے دوران محکمہ ایکسائز اینڈ پرہیبیشن کی ٹیم نے تھانہ بائی پاس کی حدود کر مالیچک ٹول پلازہ کے قریب پک اپ وین پر لدی 586 بوتلیں انگریزی شراب قبضے میں لے لیں۔ پک اپ وین ڈرائیور کو بھی موقع پر گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس معاملے میں محکمہ آبکاری اور امتناع کے اسسٹنٹ کمشنر پریم پرکاش نے بتایا کہ پولیس اہلکار انسپکٹر کلونت کمار کی قیادت میں گشت پر تھے۔

پھر کر مالیچک ٹول پلازہ کے قریب پک اپ وین کا ڈرائیور پولیس کو دیکھ کر گھبرا گیا۔ جس کی وجہ سے پولیس کو شک ہوا اور گاڑی کی تلاشی لی تو پک اپ وین میں رکھے دو پائپ ملے۔ جس کے اندر انگریزی شراب کی 586 بوتلیں اور بیئر کے کین رکھے گئے تھے۔ پک اپ وین پر پلاسٹک کا ایک کنٹینر بھی تھا، جس میں انگریزی شراب کی بوتلیں رکھی ہوئی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ ضبط کی گئی مغربی بنگال سے تیار شدہ انگریزی شراب کی کل مقدار 18:148 لیٹر تھی۔

تجاوزات ہٹانے والی ٹیم 5800 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ 13 گاڑیاں اور دو جعلی مرغیاں بھی قبضے میں لے لی گئیں

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ہفتہ کو بھی احتجاج کے درمیان ضلع انتظامیہ اور پٹنہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے تجاوزات ہٹانے کی مہم چلائی گئی۔ پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے سٹی زون کی جانب سے چوکشیکارپور سے کنگن گھاٹ تک مورچہ روڈ، حاجی گنج، تخت صاحب تک مہم چلائی گئی۔ تجاوزات کے انچارج رتیش رنجن نے بتایا کہ کئی مقامات پر تجاوزات کرنے والوں نے احتجاج کرنے کی کوشش کی لیکن پولیس فورس کو دیکھ کر پیچھے ہٹ گئے۔ اس سے افراتفری کی صورتحال پیدا ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ 3000 روپے جرمانے کے طور پر جمع کیے گئے اور تین گاڑیاں بھی ضبط کی گئیں۔ دوسری جانب عظیم آباد زون سے بھی مہم چلائی گئی۔ انکروچمنٹ انچارج بٹو کمار نے بتایا کہ یہ مہم گائگھاٹ ڈانکا املی سے نہر کے راستے شنیچرا مندر تک بسکومن گولمبر سے ڈنکا املی تک چلائی گئی۔ سوربھ، چندو اور انیل بھی ٹاسک فورس میں شامل تھے۔ ڈانکا املی کے قریب ایک دکاندار نے احتجاج کیا۔ پولیس نے معاملے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی اور پھر ٹیم آگے بڑھ گئی۔ اس کے باوجود تجاوزات سے 5500 روپے جرمانہ بھی وصول کیا گیا، دس ہینڈ کارٹس اور دو مرغوں کے پھندے بھی ضبط کیے گئے۔

سینک اسکول میں داخلہ کیلئے فارم کی آخری تاریخ 13 جنوری

پانچویں کلاس پاس کر چکے بچے سینک اسکول میں داخلہ کیلئے ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) سینک اسکول ہندستان کے ٹاپ اسکولوں میں سے ایک اسکول ہے۔ بھارت میں کل 33 سینک اسکول ہیں۔ جب کہ بہار میں 2 سینک اسکول ہیں۔ ایک سینک اسکول نالندہ میں ہے اور دوسرا اسکول گوپال گنج میں ہے۔ سینک اسکول میں داخلہ کے لئے فارم بھرنے کی کارروائی جاری ہے۔ 13 جنوری 2025 تک کلاس 6 اور کلاس 9 کے لئے طلبہ و طالبات آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بی پی ایس سی کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے کلاس 6 اور کلاس 9 میں داخلہ کے خواہش مند طلبا و طالبات کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے اہلیت رکھنے والے خواہش مند طلبا سے کہا کہ وہ https://exams.nta.ac.in/AISSEE/ ویب سائٹ سے تفصیلی جانکاری اور فارم بھرنے کا عمل پورا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواہش مند طلبا و طالبات کو فیس کے طور پر 800 روپے جمع کرنے ہوں گے جب کہ ایس سی اور ایس ٹی طلبا کے لئے 650 روپے فارم فیس مقرر ہے۔ جناب کریمی نے سینک اسکول میں داخلہ کے حوالے سے مزید بتایا کہ سینک اسکول سے تعلیم حاصل کرنے والے بچے فوج میں آفیسر بنتے ہیں۔ جو بچے ہندستانی فوج، ہندستانی بحریہ اور فضائیہ میں فوجی بن کر ملک و قوم کی خدمت چاہتے ہیں تو انہیں سینک اسکول میں داخلہ لینا ضروری ہے۔ کلاس 6 میں داخلہ کے لئے آل انڈیا سینک اسکول داخلہ ٹسٹ ہوتا ہے جس میں کامیابی کے بعد وہ اسکول میں آگے کی پڑھائی کر سکتے ہیں۔ تعلیمی اداروں میں سینک اسکول کی ہندستان میں بہت زیادہ ڈیمانڈ ہے۔ ان اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے فوجی افسر بن کر بہت ہی معتبر اور باوقار مقام رکھتے ہیں۔ موجودہ سینک اسکول جو 1961 سے کام کر رہا ہے، سینک اسکول سوسائٹی، ڈیفنس منسٹری، بھارت سرکار اور اسٹیٹ گورنمنٹ کا ایک مشترکہ ادارہ ہے۔ سینک اسکول سوسائٹی کے تحت ہی ملک میں سبھی سینک اسکول چلائے جاتے ہیں۔ سینک اسکول میں داخلہ کے لئے ہر سال جنوری میں داخلہ ٹسٹ ہوتا ہے اور مارچ کے پہلے ہفتہ میں ریزلٹ جاری ہو جاتا ہے۔ داخلہ ٹسٹ اور انٹرویو میں بہتر پرفارمینس کی بنیاد پر کلاس 6 اور کلاس 9 میں داخلہ ہوتا ہے۔ سینک اسکول میں لڑکے اور لڑکیوں دونوں کا داخلہ ہوتا ہے۔ جس میں 67 فیصد سیٹیں اس صوبے کے لئے مخصوص ہوتی ہیں جس اسٹیٹ میں یہ اسکول واقع ہے۔ جب کہ بقیہ 33 فیصد سیٹوں پر دیگر ریاستوں کے بچوں کا داخلہ ہوتا ہے۔ کچھ سیٹیں آرمی بیک گراؤنڈ کے اسٹاف کے بچوں کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔ سینک اسکول میں اپنی تعلیم پوری کرنے کے بعد کیڈٹ آفیسر اکزام میں بیٹھ کر فوجی افسر بنتے ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ جو طالب علم پانچویں کلاس میں ہوں یا پاس کرنے والے ہوں ان سب کو فارم بھر کر سینک اسکول داخلہ ٹسٹ اکزام میں ضرور بیٹھنا چاہئے۔ چاہے وہ داخلہ لیں یا نہ لیں۔ کمپٹیشن میں بیٹھنے سے کمپٹیشن آسان ہو جاتا ہے اور بچوں میں صلاحیت اور ذہانت میں اضافہ بھی ہوتا ہے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:350 29.12.2024 SUNDAY Re.01 Page:08

جلدنمبر:14 شمارہ:350/اتوار/۲۹/دسمبر/۲۰۲۴/مطابق/۲۶/جمادی الآخر/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

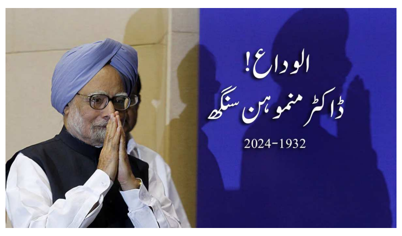

سرکاری اعزازات کے ساتھ منموہن سنگھ کی آخری رسومات ادا

نئی دہلی، 28 دسمبر (یواین آئی) سابق وزیراعظم منموہن سنگھ کی آج یہاں نگم بودھ گھاٹ پر سرکاری اعزاز کے ساتھ آخری رسومات ادا کی گئیں اوران کا جسد خاکی کوعناصر خمسہ میں محلول ہوگیا۔صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، نائب صدر جگدیپ دھنکڑ، وزیراعظم نریندر مودی،لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا، بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیل وانگچک ، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر جے پی نڈا اور کئی مرکزی وزراء، دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، کانگریس پارلیمانی پارٹی کی رہنما سونیا گاندھی، کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، تینوں افواج کے سربراہوں کے ساتھ ساتھ کئی مرکزی وزراء، سفارت کاروں اور دیگر معززین نے ان کی آخری رسومات میں شرکت کی۔قبل ازیں ان کا جسد خاکی کانگریس ہیڈکوارٹر میں آخری دیدار کے لیے رکھا گیا تھا جہاں ان کے افراد خاندان کے ساتھ ساتھ کانگریس کے کئی سرکردہ لیڈروں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔اس کے بعدان کی جسد خاکی کو قافلے کے ساتھ نگم بودھ گھاٹ لایا گیا۔ان کے آخری سفر کے لیے بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے لیکن نگم بودھ گھاٹ پر سخت حفاظتی انتظامات کی وجہ سے جنازے کے جلوس میں گھاٹ پہنچنے کے لیے کانگریس ہیڈکوارٹر سے تقریباً 11 کلومیٹر پیدل چلنے والے تمام لوگوں کو اندر جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر سنگھ کا انتقال دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں 26 دسمبر کورات تقریباً 9 بجے 92 سال کی عمر میں ہوا تھا۔ڈاکٹر سنگھ کی موت کے بعدان کی یادگار بنانے کے سلسلے میں کانگریس اور بی جے پی کے درمیان کافی سیاست چل رہی ہے، حالانکہ حکومت نے واضح کردیا ہے کہ ایک ٹرسٹ بنا کر ڈاکٹر سنگھ کی یادگار بنائی جائے گی۔ڈاکٹر سنگھ 2004 سے 2014 تک دوبار ملک کے وزیراعظم رہے۔اس سے قبل 1991 میں پی۔وی۔نرسمہاراؤ حکومت میں وزیرخزانہ کے طور پرانہوں نے ملک میں لبرل اقتصادی اصلاحات نافذ کیں، جس نے ملک کی معیشت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔1954 میں پنجاب یونیورسٹی سے معاشیات میں ایم اے کرنے کے بعدانہوں نے کیمبرج سے فرسٹ کلاس اکنامکس (آنرز) کی اور 1962 میں آکسفورڈ سے ڈی فل کیا۔وہ 1971 میں حکومت ہند کی وزارت تجارت میں اقتصادی مشیر، 1972 میں وزارت خزانہ میں چیف اکنامک ایڈوائزر اور 1980 سے 1982 تک پلاننگ کمیشن کے رکن کے عہدے پر فائز رہے۔ڈاکٹر سنگھ 1982-1985 تک ریزرو بینک کے گورنر رہے اور 1985 میں پلاننگ کمیشن کے نائب چیئرمین بنے۔پھرانہیں 1990 میں وزیراعظم کا اقتصادی مشیر مقرر کیا گیا۔انہوں نے دہلی یونیورسٹی میں بطور پروفیسر بھی خدمات انجام دیں۔

سابق وزیراعظم منموہن سنگھ کی یادگار کے لیے حکومت دے گی زمین، نگم بودھ گھاٹ پرآخری رسومات ادا کی جائیں گی

نئی دہلی، 28 دسمبر (یواین آئی) سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی آخری رسومات ہفتہ کے روز یہاں راج گھاٹ کے قریب نگم بودھ گھاٹ پر سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی جائیں گی وزارت داخلہ نے جمعہ کی رات دیر گئے کہا کہ حکومت کو کانگریس پارٹی کے صدر سے سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی یادگار کے لیے جگہ مختص کرنے کی درخواست موصول ہوئی ہے۔وزارت کا کہنا ہے کہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ کے فوراً بعد وزیر داخلہ امت شاہ نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ کے اہل خانہ سے کہا کہ حکومت یادگار کے لیے جگہ مختص کرے گی۔ اس دوران، آخری رسومات اور دیگر رسمی کارروائیاں ہوسکتی ہیں کیونکہ یادگار کے لیے ایک ٹرسٹ تشکیل دینا ہوگا اوراس کے لیے جگہ مختص کی جائے گی۔قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر سنگھ کا انتقال جمعرات کی شام یہاں ایمس میں ہوا تھا۔آخری رسومات سے پہلے ڈاکٹر سنگھ کے جسد خاکی کو کانگریس ہیڈکوارٹر میں آخری درشن کے لیے رکھا جائے گا۔اس کے بعد صبح 9.30 بجے آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔

ڈاکٹر منموہن سنگھ کی آخری رسومات میں بدانتظامی کا ماحول: کانگریس

نئی دہلی، 28 دسمبر (یواین آئی) کانگریس نے کہا کہ سابق وزیراعظم منموہن سنگھ کی آخری رسومات کے دوران بدانتظامی اور بے عزتی کا ماحول ایسا تھا کہ ڈاکٹر سنگھ کے اہل خانہ کو بھی بیٹھنے کی جگہ نہیں دی گئی۔کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ اگرچہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی آخری رسومات سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی گئیں، لیکن اس کے دوران بدانتظامی کا چونکا دینے والا مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ڈاکٹر سنگھ کے اہل خانہ کے لیے اگلی قطار میں صرف تین کرسیاں رکھی گئی تھیں۔کانگریس لیڈروں کو ان کی بیٹیوں اور کنبہ کے دیگر افراد کے لیے نشستوں کا بندوبست کرنے کے لیے جدوجہد کرنی پڑی۔انہوں نے کہا کہ دوردرشن کے علاوہ کسی نیوز ایجنسی کواس تقریب کی کوریج کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔اس چینل کی توجہ مسٹر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر ہی رہی۔آخری سفر میں کئی کلومیٹر پیدل چلنے والوں کو اندر آنے سے روک دیا گیا۔مسٹر شاہ کے قافلے نے جنازے کے جلوس میں خلل ڈالا۔اہل خانہ کو جنازے کے اردگرد کافی جگہ نہیں دی گئی اور فوجیوں نے پوری جگہ کو گھیر رکھی تھی۔کانگریس لیڈر نے مسٹر مودی کے رویے پر بھی سوالات اٹھائے اور کہا کہ مسٹر مودی اوران کی کابینہ کے ارکان ڈاکٹر سنگھ کی بیوہ کو قومی پرچم سونپنے یا گارڈ آف آنر کے دوران کھڑے نہیں ہوئے۔غیرملکی سفارت کار کو کہیں اور بیٹھایا گیا اور ہو نظر نہیں آئے۔حیران کن بات یہ تھی کہ جب بھوٹان کے راجہ کھڑے ہوئے تو وزیراعظم کھڑے نہیں ہوئے۔

سپریم کورٹ ڈلیوال کی صحت کے معاملے میں پنجاب کے جواب سے غیر مطمئن، 31 تاریخ کو اگلی سماعت

نئی دہلی، 28 دسمبر (یواین آئی) سپریم کورٹ نے 70 سالہ کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلیوال کا علاج کرانے کا حکم دیا ہے، جوزرعی پیداوار کی کم ازکم امدادی قیمت کی قانونی ضمانت اور دیگر مطالبات پر زور دینے کے لئے پنجاب-ہریانہ کھنوری سرحد پرایک ماہ سے زیادہ عرصے سے غیرمعینہ مدت کی بھوک ہڑتال پر ہیں۔عدالت نے پنجاب حکومت کے جواب پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کل ایک بار پھر سخت سرزنش کی اور جواب دینے کا اسے ایک اور موقع دیا۔جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس سدھانشو دھولیا کی خصوصی تعطیلاتی بنچ نے توہین عدالت کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کہا ''ہم پنجاب کے ڈی جی پی اور چیف سکریٹری کے حلف ناموں سے بالکل مطمئن نہیں ہیں۔'' بنچ نے مسٹر ڈلیوال کو طبی امداد فراہم کرنے میں ناکامی پر ایک بار پھر پنجاب حکومت پر سخت تنقید کی اور کہا کہ وقت ختم ہورہا ہے۔اس بحران کو جلد از جلد ختم کرنے کی ضرورت ہے۔خصوصی بنچ نے ریاست کے ڈی جی پی اور چیف سکریٹری کے علاوہ پنجاب کے ایڈوکیٹ جنرل گرومندر سنگھ کے دلائل سننے کے بعد کہا ''ہم صرف یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ہم 20 دسمبر کے حکم کی تعمیل کے سلسلے میں پنجاب کی طرف سے کی گئی کوششوں سے مطمئن نہیں ہیں۔اس کیس کی اگلی سماعت 31 دسمبر کو کرنے کے لیے تاریخ طے کرتے ہوئے بنچ نے کہا''جوابات (متعلقہ فریقین کی رائے) کے پیش نظر ہم ہدایات (طبی عدالت کے احکامات) کی تعمیل کے لیے مزید وقت دینے کے حق میں ہیں۔ہم مرکزی حکومت کواحکامات کی تعمیل کے لیے ضروری مدد (طبی امداد) فراہم کرنے کی ہدایت دیتے ہیں۔خصوصی سماعت کے دوران مسٹر سنگھ نے کہا کہ مسٹر ڈلیوال نے طبی مداخلت سے انکار کردیا تھا (مظاہرے کی جگہ سے اسپتال لے جانے کے لیے) اور کہا کہ ایسا کوئی بھی قدم تحریک کے مقصد کو نقصان پہنچائے گا۔ایڈوکیٹ جنرل نے کہا کہ ایک دن پہلے ریاستی ایم ایل ایز اور وزراء کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے کسان لیڈر مسٹر ڈلیوال کو طبی امداد لینے کے لئے راضی کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن انہوں نے انکار کردیا۔انہوں نے کہا کہ ''کسان لیڈر کو منانے کی تمام کوششیں ناکام ہوگئیں۔اس پر بنچ نے کہا، ''یہ سب ظاہر کرتا ہے کہ آپ ان کے وہاں رہنے کے سبب کی حمایت کررہے ہیں۔''

خصوصی آپریشن میں 79 ملزمان گرفتار

چھپرا، 28 دسمبر (یواین آئی) بہار میں ضلع سارن کی پولیس نے گزشتہ 24 گھنٹے میں ایک خصوصی آپریشن کے تحت 79 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ پولیس نے خصوصی آپریشن کے دوران 79 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ان میں قتل کی کوشش کے آٹھ، اغوا کے دو، عصمت دری کے ایک، کان کنی کے تین، دیگر خصوصی کیس میں آٹھ، امتناع کے 28 اور وارنٹ میں 29 ملزمان شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ اس آپریشن کے دوران پولیس نے پورے ضلع میں 102 وارنٹ اور 11 قرقی کا تصفیہ کیا۔پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ پورے ضلع میں کرائم کنٹرول اور ٹریفک سیفٹی کے نقطہ نظر سے 83 گاڑیوں سے 000,20,2 روپے جرمانے کی رقم وصول کی گئی۔اس کے علاوہ ضلع کے تحت 129 لیٹر دیسی شراب، 02.4906 لیٹر غیرملکی شراب، تین موبائل فون، دوٹریکٹر، چار ٹرک، 11 موٹرسائیکلیں، 1 جی پی ایس، ایک پاور بینک، پانچ تاش سیٹ اور 29200 روپے کی نقدی برآمد کی گئی۔

وقف بل، حج ایپ، جیو پارسی اسکیم میں ترمیم اقلیتی وزارت کی سال کی اہم کامیابیوں میں شامل ہیں

نئی دہلی، 28 دسمبر (یواین آئی) ختم ہونے جارہے سال 2024 میں مرکزی اقلیتی امور کی وزارت کے اہم کاموں میں سفر حج جانے والوں کی سہولت کے لیے حج ایپ کا قیام، وقف ایکٹ میں ترمیم کا بل پیش کرنا، پارسیوں کی آبادی میں کمی کو روکنے کے لیے جیو پارسی اسکیم کے قوانین میں ترمیم کرنا شامل ہے۔اقلیتی امور کی وزارت نے 8 اگست کو لوک سبھا میں وقف (ترمیمی) بل 2024 پیش کیا۔اس کے بعد یہ بل پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی (جے پی سی) کو بھیج دیا گیا ہے۔جے پی سی کا کام اس بل کی جانچ کرنا اور بجٹ اجلاس کے آخری دن تک اس بل کی رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش کرنا ہے۔آج یہاں جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں یہ اطلاع دی گئی ہے، جس کے مطابق سال 2024 میں وزارت اوراس کی ایجنسیوں کی کامیابیوں کی تفصیلات بتائی گئی ہیں۔رخصت پذیر سال کے دوران قومی اقلیتی ترقی اور مالیاتی کارپوریشن (این ایم ڈی ایف سی)، وزارت کے ماتحت ایک ایجنسی نے مالی سال 2023-24 کے دوران 45.765 کروڑ روپے کے رعایتی قرضے جاری کیے جس میں 84.1 لاکھ سے زیادہ مستفیدین شامل ہیں۔ریلیز میں کہا گیا ہے کہ این ایم ڈی ایف سی نے اپنے آغاز سے اب تک 84.4 لاکھ سے زیادہ مستفید ہونے والوں کو 19.228,9 کروڑ روپے سے زیادہ کے قرضے تقسیم کیے ہیں۔مستفید ہونے والوں میں 85 فیصد سے زیادہ خواتین ہیں۔این ایم ڈی ایف سی کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 8 کے تحت پبلک سیکٹر کا ایک مرکزی ادارہ ہے۔

روزنامہ پٹنہ سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

منموہن سنگھ کے امریکہ کے ساتھ جوہری معاہدے سمیت وہ اقدامات جنھوں نے انڈیا کو بدل کر رکھ دیا

سکھ برادری سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر منموہن سنگھ سنہ 2004 سے 2014 تک انڈیا کے وزیر اعظم رہے۔ انھیں اگر دنیا بھر میں اقتصادی ماہر کے طور پر دیکھا جاتا ہے تو انڈیا میں انھیں اقتصادی لبرلائزیشن کے ہیرو کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ منموہن سنگھ کو سنہ 1991 میں اس وقت کے وزیر وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ کی قیادت والی کانگریس پارٹی کی حکومت میں وزیر خزانہ بنایا گیا تھا۔ سنہ 1999 اور 2004 میں انھوں نے لوک سبھا کے انتخابات میں بطور کانگریس امیدوار شرکت کی لیکن انھیں کامیابی نہ مل سکی تاہم جب اکثریت حاصل کرنے والی کانگریس پارٹی کی رہنما سونیا گاندھی نے وزیر اعظم بننے کی دوڑ سے کنارہ کشی اختیار کر لی تو یہ ذمہ داری ڈاکٹر منموہن سنگھ کو سونپی گئی۔ ان کے دس سالہ دور میں کئی بڑے فیصلے کیے گئے جو سنگ میل ثابت ہوئے۔ ہم یہاں ان کے سات اہم کاموں کا ذکر کر رہے ہیں۔ حکومت اور اداروں سے معلومات مانگنے کے مطالبات سنہ 1990 کی دہائی سے ہی شروع ہو گئے تھے، تصویر کا ذریعہ Getty Imagesz معلومات کا حق یعنی رائٹ ٹو انفارمیشن (آر ٹی آئی) سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور میں 12 اکتوبر سنہ 2005 کو ملک میں نافذ کیا گیا۔ اس قانون کے تحت انڈین شہریوں کو سرکاری اہلکاروں اور اداروں سے معلومات حاصل کرنے کا حق ملا۔ یہ وہ حق ہے جو شہریوں کو باخبر فیصلے کرنے اور مرضی کے مطابق طاقت استعمال کرنے والوں سے سوال کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ آر ٹی آئی کا اثر پنچائیت سے لے کر پارلیمنٹ تک ثابت ہو چکا ہے۔ اس سے نہ صرف افسر شاہی کو ہٹانے میں مدد ملی بلکہ بیوروکریسی کے تاخیر کرنے والے رویے کو بھی دور کرنے میں مدد ملی۔ اس قانون نے زمین، کان کنی، ٹو جی اور کوئلہ بلاکس کی تقسیم میں مبینہ گھپلوں کو بے نقاب کرنے میں مدد کی۔ منموہن سنگھ کی حکومت نے سنہ 2005 میں 'نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ' (نریگا) متعارف کروایا جسے 2 فروری سنہ 2006 سے نافذ کیا گیا۔ اس سکیم کے تحت دیہی علاقوں میں رہنے والے ہر خاندان کو سال میں کم از کم 100 دن کی اجرت کی ضمانت دی گئی۔ اس سے نہ صرف دیہی علاقوں میں غربت میں کمی ہوئی بلکہ شہروں کی طرف نقل مکانی بھی کم ہوئی۔ سنہ 2009 میں اس سکیم کا نام بدل کر 'مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ' (منریگا) کر دیا گیا۔ ابتدائی طور پر یہ سکیم ملک کے 200 اضلاع میں نافذ کی گئی تھی۔ پہلے ہی سال اس سکیم کے تحت 10.2 کروڑ خاندانوں کو روزگار دیا گیا تھا۔ اُس وقت ہر ملازم کو یومیہ 65 روپے دیے جاتے تھے جو اب بڑھ کر 269 روپے یومیہ ہو گئے ہیں۔ سنہ 2006-2007 کے لیے نریگا کا بجٹ 11 ہزار 300 کروڑ روپے تھا جو سنہ 2023-24 میں بڑھ کر 86 ہزار کروڑ روپے ہو گیا۔ انڈیا کے آڈیٹر جنرل کے مطابق قرض کی معافی اور قرض سے نجات کے پیکج کی تخمینہ لاگت 680,71 کروڑ روپے تھی۔ اس بڑے پیکج کا مقصد 69.3 کروڑ چھوٹے اور معمولی کسانوں کو قرضوں سے نجات فراہم کرنا تھا۔ کانگریس کے لیڈروں نے سنہ 2009 کے عام انتخابات میں اس قرض کی معافی کا خوب استعمال کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مرکز میں ایک بار پھر کانگریس کی حکومت بنی تاہم اپنی 2013 کی رپورٹ میں انڈیا کے آڈیٹر جنرل نے اس سکیم میں بہت سی خامیاں پائیں۔ انڈیا کے آڈیٹر جنرل نے 90 ہزار 576 کیسز کا پرفارمنس آڈٹ کیا اور پایا کہ 20 ہزار 216 کیسز میں قواعد کی صحیح طریقے سے پیروی نہیں کی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ایسے بہت سے معاملات ہیں جہاں ایسے کسانوں کو قرض سے معافی کا فا اس معاہدے کے تحت ملکی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جوہری ٹیکنالوجی اور ایندھن حاصل کرنے کا راستہ کھل گیا تھا۔ نیوکلیئر ڈیل کے تحت نیوکلیئر سپلائرز گروپ (این ایس جی) نے انڈیا کو خصوصی چھوٹ دی۔ اس استثنٰی کی مدد سے انڈیا نے فرانس، روس، کینیڈا، جاپان اور کوریا سمیت ایک درجن سے زائد ممالک کے ساتھ پرامن استعمال کے لیے جوہری معاہدے کیے۔ تاہم اس معاہدے نے منموہن سنگھ حکومت کے لیے ایک بڑا بحران پیدا کر دیا کیونکہ بائیں بازو کی جماعتوں نے اس پر سخت اعتراض کیا۔ اس مشکل وقت میں منموہن حکومت صدر اے پی جے عبدالکلام کی حمایت اور سماج وادی پارٹی کے تعاون سے اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ محکمہ جوہری توانائی کے مطابق سنہ 2022 میں 22 نیوکلیئر پاور ری ایکٹرز کی مدد سے ملک میں نصب جوہری توانائی کی صلاحیت 6 ہزار 780 میگاواٹ تک پہنچ گئی تھی۔ انڈین حکومت کا کہنا ہے کہ وہ سنہ 2029 تک اس صلاحیت کو 13 ہزار میگاواٹ تک بڑھا دے گی۔ چکوال کے گاؤں 'گاہ' کا 'موہنا' جس کے بچپن کے دوست اُس کی راہ ہی تکتے رہ گئے 50 روپے تنخواہ پر ملازمت کرنے والے چکوال کے موہن سنگھ جو دنیا بھر میں 35 لگژری ہوٹلوں کے مالک بنے

بی پی ایس ستر ہویں کا پیپر لیک، دوبارہ امتحان کا مطالبہ

۱۳ دسمبر ۲۰۲۴ بروز جمعہ کو ۹۱۲ سنٹر پر ستر ہویں بی پی ایس سی امتحان منعقد کیا گیا، ساڑھے نو بجے صبح سے امتحان حال میں انٹری شروع ہو گئی جبکہ امتحان کا وقت بارہ بجے تھا، دو بجے پیپر اختتام کو پہنچا ڈھائی گھنٹے پہلے حال کے اندر بیٹھا کر رکھا گیا اتنا پہلے بیٹھانے سے کیا ملا جہاں تک پیپر لیک کا معاملہ ہے وہ بہار میں پہلے سے طے ہوتا ہے اور جو ہونا رہتا ہے وہی ہو کر رہتا ہے، راجدھانی پٹنہ کے باپو سنٹر میں ۱۲ منٹ کے بعد سوالنامہ تقسیم کیا گیا، اس میں بھی ایک ہی سریز کا سوالنامہ آگے پیچھے سمیت کئی طالب علم کو دیا گیا، ٹھیک وقت پر دو بجے او ایم آر شیٹ لے لیا ذرا بھی وقت نہیں دیا گیا، میرے روہتاس سنٹر پر بھی سوالنامہ تاخیر سے ملا، او ایم آر شیٹ بھرنے میں بھی وقت لگتا ہے، اسی دن امتحان حال سے باہر آکر بچوں نے پٹنہ میں مظاہرہ کیا اور اپنی بات میڈیا کے سامنے رکھا تو ڈی ایم نے تھپڑ مارا اور پیپر لیک کا معاملہ زور پکڑتا چلا گیا، مسلسل طلباء کا احتجاج پرامن طریقے سے جاری ہے، امن و شانتی سے احتجاج کرنے والے طلباء پر بہار پولیس بے رحمی سے لاٹھی سے مارتی ہے، ویڈیو وائرل ہو گیا ہر طرف سے بہار سرکار اور ایوگ کے خلاف مذمتی بیان آ رہے ہیں، احتجاج کرنے والے ایک طالب علم کی موت ہو چکی ہے جبکہ کئی طلباء کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے، راہل گاندھی، ممبر پارلیمنٹ پپو یادو سمیت بہار کی تمام اپوزیشن پارٹی طلباء کے ساتھ کھڑی ہے، دوبار امتحان کا مطالبہ کیا جا رہا ہے، جانچ کا عمل جاری ہے، مظاہرہ کرنے والے کئی طلباء کی حالت نازک ہے جس میں ایک کی موت ہو چکی ہے۔

آیوگ کے اندر بیٹھے لوگ ہی پیپر لیک کرتے ہیں اور لاکھوں کڑوں کا منافع کا دھندہ بنا رکھا ہے، اس میں آیوگ سمیت وزیر لوگ بھی شامل ہوتے ہیں، سب کی حصے داری ہوتی ہے، اس طرح سے وہ بچے مارکھا جاتے ہیں جن کا کوئی رابطہ سیاسی بازیگر سے نہیں ہوتا ہے اور اس طرح سے معمولی فرق سے پیچھے رہ جاتے ہیں، امتحان پاس کرانے کا اچھا دھندہ ہے، کچھ طالب علموں سے آیوگ میں بیٹھے لوگ کا لین دین طے ہو جاتا ہے یا بصورت دیگر او ایم آر میں کچھ نشان چھوڑ دیتے ہیں، تاکہ شناخت میں آسانی ہو اور کسی طرح سے پری نکل جائے، اس کے بعد مین امتحان میں بھی تال میل کا انتظام ہو جاتا ہے، جہاں تک وائیوا کا سوال ہے، جب اوپر سے سرپرستی مل جاتا ہے تو پھر کسی طالب علم کو ڈرنے کی ضرورت بالکل ہی نہیں ہے بنا پڑھے لکھے اور محنت کے بغیر امتحان پاس کر سکتا ہے اور ایس ڈی ایم کا خواب شرمندہ تعبیر کر سکتا ہے۔

آیوگ سے ہمیشہ شکایت رہی ہے کہ امتحان سنٹر بہت دور دیا جاتا ہے، مدھوبنی کے بچے کو رہتاس، پورنیہ کے بچے کو روہتاس اور روتاس والے بچوں کو سیتامڑھی اور مدھوبنی سنٹر دینا کیا عقلمندی ہے، کیا آیوگ بیٹھے لوگ عقل و ہوش کھو بیٹھے ہیں، انہیں نزدیکی اور دوری کا کچھ بھی فرق نہیں ہے، اس جانب بھی آیوگ کو توجہ دینے کی ضرورت ہے، کسی بھی طلباء کو اپنے ضلع میں سنٹر نہ دے کر قریب ضلع میں سنٹر دینا چاہیئے، تاکہ کسی بھی طلباء کو دور دراز سفر کرنے کی ضرورت نہ ہو، دور دراز سنٹر دینے سے وقت برباد ہوتا ہے، سفر میں وقت ضائع ہوتا ہے، مہنگائی کے دور میں اخراجات بھی بہت اہم ہے، ہر والدین بچوں کو لمٹ میں روپیہ دیتے ہیں، پری نکالنے کے بعد ہی کوئی شخص قدر و قیمت کرتا ہے، جب تک پری نہیں نکلتا ہے، ہر طرف سے عتاب نازل ہوتا رہتا ہے، خود کی کمی کوتاہی کا احساس ہر طالب علم کو ہوتا ہے، یہی تو مقابلہ جاتی امتحان ہے جہاں ہر طلباء کو اپنی قالیت و صلاحیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

بہار پولیس کا طلباء کے ساتھ لاٹھی چارج کرنا بے رحمی کے ساتھ مارنا پیٹنا بہت ہی غلط ہے، اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، سرکار کی بدنظمی و بدانتظامی کا ثبوت ہے، طلباء پورے کو امتحان رد کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے، طلباء کا احتجاج کرنا حق ہے، کورٹ کا بھی دروازہ کھٹکھٹا سکتا ہے، مظلوموں پر طاقت و قوت کے بل بوتے پر لاٹھی یا تھپڑ مارنے کا کوئی حق نہیں ہے، اگر کسی سے کوئی غلطی سرزد ہوئی ہو تو اس کی جانچ کی جائے پھر سخت سے سخت سزا دی جائے، طلباء حق پر ہے اور اس کی جیت یقینی طور پر ہوگی۔

محمد قمر عالم ندوی

محلہ کریمیہ، گرھول شریف، سیتامڑھی

بہار، انڈیا

ہندوستانی سیاست کا خاموش ستارہ بجھ گیا

ڈاکٹر منموہن سنگھ، ہندوستان کے چودھویں وزیر اعظم، ایک ایسی شخصیت تھے جنہیں بجا طور پر دانشور، محقق، اور ماہر معاشیات کہا جاتا ہے۔ ان کی وفات نہ صرف بھارت بلکہ عالمی سطح پر دانشوری اور قیادت کے ایک بے مثال باب کا خاتمہ ہے۔ اپنی سادگی، علمی بصیرت، اور غیر متزلزل عزم کے لیے یاد کیے جانے والے ڈاکٹر منموہن سنگھ نے 22 مئی 2004 سے 26 مئی 2014 تک ملک کی قیادت کی اور ان کے دور حکومت کو ترقی، استحکام، اور بین الاقوامی تعلقات میں بہتری کے لیے یاد رکھا جائے گا۔ ابتدائی زندگی اور تعلیمی سفر: ڈاکٹر منموہن سنگھ کی پیدائش 26 ستمبر 1932 کو غیر منقسم ہندوستان کے پنجاب میں ہوئی تھی۔ تقسیم ہند کے بعد ان کا خاندان بھارت منتقل ہوا، جہاں انہوں نے 1948 میں پنجاب یونیورسٹی سے اپنی میٹرک کی تعلیم مکمل کی۔ ان کا علمی سفر انہیں کیمبرج یونیورسٹی لے گیا، جہاں انہوں نے 1957 میں فرسٹ کلاس آنرز کے ساتھ معاشیات میں ڈگری حاصل کی۔ بعد ازاں، انہوں نے 1962 میں آکسفورڈ یونیورسٹی کے نیوفیلڈ کالج سے ڈی فل کی ڈگری مکمل کی۔ ان کی تصنیف "انڈیاز ایکسپورٹ ٹرینڈز اینڈ پروسپیکٹس فار سیلف۔سسٹینڈ گروتھ" ان کی علمی قابلیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

پیشہ ورانہ خدمات اور نمایاں کارنامے: ڈاکٹر منموہن سنگھ کی پیشہ ورانہ زندگی تدریس سے شروع ہوئی، جہاں وہ پنجاب یونیورسٹی اور دہلی اسکول آف اکنامکس میں تدریسی فرائض انجام دیتے رہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے یو این سی ٹی اے ڈی سیکرٹریٹ میں خدمات انجام دیں اور جنیوا میں ساؤتھ کمیشن کے سکریٹری جنرل کے طور پر بھی اپنی قابلیت کا لوہا منوایا۔ 1971 میں انہوں نے بھارتی وزارت کامرس میں مشیر معاشیات کے طور پر شمولیت اختیار کی اور بعد ازاں وزارت خزانہ، منصوبہ بندی کمیشن، اور ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر جیسے اہم مناصب پر فائز رہے۔

معاشی اصلاحات اور وزارت عظمٰی کا عہد: 1991 میں، ملک ایک شدید اقتصادی بحران سے دوچار تھا، جس کے دوران انہوں نے لبرلائزیشن، نجکاری، اور عالمگیریت کی پالیسیوں کا آغاز کیا، جو آج بھی بھارت کی معاشی ترقی کی بنیاد سمجھی جاتی ہیں۔ ان کی پالیسیوں نے بھارت کو ایک آزاد معیشت کی راہ پر گامزن کیا، جو آج عالمی سطح پر اپنی طاقت کا مظہر ہے۔ 2004 میں وزیر اعظم بننے کے بعد، انہوں نے ملک کو جدید معیشت کی طرف لے جانے میں کلیدی کردار ادا کیا، اور ان کے دورِ حکومت میں دیہی روزگار کی اسکیم [منریگا] اور حقِ تعلیم جیسے اقدامات نے بھارت کے عام شہریوں کی زندگی میں بہتری لائی۔

عزازات اور بین الاقوامی خدمات: ڈاکٹر منموہن سنگھ کو متعدد قومی اور بین الاقوامی اعزازات سے نوازا گیا، جن میں پدم وبھوشن (1987)، آدم اسمتھ انعام (1956)، اور فائنس منسٹر آف دی ایئر شامل ہیں۔ انہوں نے بین الاقوامی کانفرنسوں میں بھارت کی نمائندگی کی اور انسانی حقوق کی عالمی کانفرنس سمیت کئی اہم اجلاسوں کی قیادت کی۔

سادگی، اصول پسندی، اور شخصیت: ڈاکٹر منموہن سنگھ کو ان کی سادگی، ایمانداری، اور اصولوں کی پیروی کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ وہ سیاست میں ایک منفرد مقام رکھتے تھے، جہاں طاقت کے حصول کی بجائے عوامی خدمت کو ترجیح دی جاتی ہے۔ ان کی سادگی اور اصول پسندی نے سیاست میں ایک منفرد معیار قائم کیا، جو انہیں ایک معزز رہنما کی حیثیت دیتا ہے۔

ذاتی زندگی کا عکس: ڈاکٹر منموہن سنگھ کی ازدواجی زندگی بھی ان کی سادگی اور اصول پسندی کی عکاسی کرتی ہے۔ ان کی اہلیہ گرشرن کور اور تین بیٹیاں ان کے اہل خانہ کا حصہ ہیں۔

ڈاکٹر منموہن سنگھ کا پورا زندگی نامہ سادگی، اصول پسندی، اور عوامی خدمت کا ایک تابناک نمونہ ہے۔ وہ ایک ایسے رہنما تھے جنہوں نے علم و بصیرت کو عملی اقدامات میں ڈھالا اور اپنی بے مثال قیادت سے قوم کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ ان کا کردار ایک روشنی کا مینار ہے، جو نسلوں کو یہ درس دیتا رہے گا کہ قیادت کا حقیقی جوہر خدمت، دیانت، اور اصول پسندی میں مضمر ہے۔ ان کی زندگی اور خدمات ہمیشہ تاریخ کے سنہرے اور ناقابلِ فراموش باب کا حصہ رہیں گی۔

از قلم: مولانا محمد نعمان رضا علیمی

ڈاکٹر منموہن سنگھ: خاموش انقلاب کے معمار

از قلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین (مہاراشٹر، اکولہ)

کچھ لوگ تاریخ کے اوراق میں یوں اترتے ہیں جیسے خاموشی سے صبح کی پہلی کرن دھرتی پر آتی ہے؛ بے آواز، مگر ہر ذرے کو اپنی روشنی میں نہلا دینے والی۔ منموہن سنگھ بھی ان شخصیات میں سے تھے جو بلند آواز نہیں، بلکہ اپنے اعمال کی صدا سے پہچانے جاتے ہیں۔ ان کا وجود سیاست کے شوریدہ سمندر میں ایک پرسکون جزیرہ تھا، مگر اس جزیرے کے افق سے اٹھنے والی روشنی نے پورے بھارت کے بخت کو منور کر دیا۔ ایک ایسا مردِ درویش جس کی آواز کم، مگر عمل کی گھن گرج فلک تک گونجتی تھی۔ اگر سیاست کو ایک معرکہ سمجھا جائے تو منموہن سنگھ وہ سپاہی تھے جنہوں نے تلوار نہیں اٹھائی، مگر ان کے قلم کی جنبش نے قوموں کی تقدیر بدل دی۔

یہ داستان کسی ایک لمحے یا ایک فیصلے کی نہیں، بلکہ دہائیوں پر محیط اس سفر کی ہے جس نے ہندوستان کے مستقبل کو سنوارا۔ یہ قصہ ہے اُس شخص کا جس کی آنکھیں کتب کی روشنی سے منور تھیں، جس کے خیالات کی گہرائی بحرِ ہند کی وسعتوں کو مات دیتی تھی، اور جس کے الفاظ بھلے ہی نرم تھے، مگر ان میں فولاد کی سی کاٹ تھی۔

منموہن سنگھ کی پیدائش 26 ستمبر، 1932ء کو برطانوی ہندوستان (موجودہ پاکستان) کے پنجاب کے گاہ میں ہوئی۔ جہاں زندگی کی سادگی اور فطرت کی قربت ان کے ہمزاد کی طرح تھی۔ تقسیمِ ہند نے ان کے خاندان کو نئی سرزمین کی طرف دھکیل دیا، مگر ان کے ارادے کی روشنی کبھی مدھم نہ ہوئی۔ پنجاب یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی اور پھر کیمبرج اور آکسفورڈ کی عظیم درسگاہوں میں علم کے چراغ روشن کیے۔ وہاں انہوں نے معاشیات کی جس باریک بینی سے آبیاری کی، جو بعد کے ہندوستان کی اقتصادی سرزمین پر خوشبو بن کر چھا گئی۔

منموہن سنگھ کا سفر ایک استاد سے شروع ہوا، جہاں وہ پنجاب یونیورسٹی اور دہلی اسکول آف اکنامکس میں طالب علموں کو نئی دنیا کے خواب دکھاتے تھے۔ مگر خواب صرف دکھائے نہیں جاتے، انہیں حقیقت کا لباس بھی پہنانا ہوتا ہے۔ یہی سوچ انہیں اقوامِ متحدہ کے معاشی اداروں اور پھر ریزرو بینک آف انڈیا تک لے آئی۔ وہاں وہ ہندوستان کی دھڑکن کو اپنے ہاتھوں میں محسوس کرتے رہے۔

یہ وہ وقت تھا جب ہندوستان کی معیشت زوال کے اندھیروں میں گھٹنوں کے بل گری ہوئی تھی۔ خزانہ خالی، غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر سکڑ کر صرف چند ہفتوں کے رہ گئے تھے۔ ہر طرف ناامیدی اور بحران کے سائے منڈلا رہے تھے۔ ایسے میں منموہن سنگھ کا اٹھنا گویا کسی صحرا میں بارش کے پہلے قطرے کے مانند تھا۔ انہوں نے نہ تو جذبات کے بادل برسائے، نہ عوامی جلسوں میں جوشیلے نعرے لگائے، نہ ہی عقل کو حیران کرنے والے بڑے بڑے دعوے کیے۔ وہ آئے، دیکھا، پرکھا، اور اپنی حکمت سے ہندوستان کی معیشت کی تقدیر بدل کر اس کو اس نہج پر پہنچایا کہ دنیا دنگ رہ گئی۔ انہوں نے وہ فیصلے کیے جو تاریخ کے صفحات پر بہادری سے نقش ہیں۔ اقتصادی اصلاحات، نجکاری، اور عالمی منڈیوں کے دروازے کھولنے کے جراتمندانہ اقدامات نے بھارت کو اس زوال کی کھائی سے نکالا، جہاں معیشت دم توڑ رہی تھی۔

یہ اصلاحات کسی معرکہ آرائی سے کم نہ تھیں۔ یہ وہ لمحہ تھا جب بھارت کے دروازے بیرونی سرمایہ کاری کے لیے کھلے اور عالمی طاقتیں بھارت کی جانب دیکھنے لگیں۔ مگر ان تمام اقدامات کے پیچھے جو قوت کارفرما تھی، وہ منموہن سنگھ کی علمی بصیرت، سیاسی حکمت اور اقتصادی سوجھ بوجھ کی مرہون منت تھی۔

2004ء میں کانگریس نے الیکشن میں زبردست فتح حاصل کی اور سونیا گاندھی نے وزارت عظمٰی سے دستبرداری اختیار کی، تب سب کی نگاہیں منموہن سنگھ پر جا ٹکیں۔ ایک ایسا شخص جس کے پاس نہ تو کوئی خاندانی سیاسی وراثت تھی، نہ ہی عوامی مقبولیت کے سیلاب، مگر پھر بھی وہ اقتدار کے اس سنگھاسن پر براجمان ہوا جہاں پہنچنے کے خواب بڑے بڑے سیاستدان بھی دیکھتے رہ جاتے ہیں۔

منموہن سنگھ کا طرزِ سیاست ایک خاموش ساز کی مانند تھا جس میں شور نہیں، مگر ہر ساز میں ایک انقلاب پوشیدہ تھا۔ ان کا ایک ایک فیصلہ کسی گہری سوچ کا عکس تھا، جیسے کوئی شاعر اپنے کلام کے ہر لفظ کو محبت اور مشقت سے تراشتا ہے۔ وہ وزیر خزانہ بنے تو لگتا تھا کہ ہندوستان کی معیشت کو ایک ایسا استاد نصیب ہوا ہے جو اسے نئی راہیں دکھائے گا۔ ان کے اصلاحاتی فیصلے نہ صرف معیشت بلکہ قوم کے اعتماد کی بحالی کا پیغام تھے۔ اور جب وہ وزیر اعظم بنے تو یوں لگا کہ ہندوستان کی قیادت کسی حکیم کے ہاتھوں میں آ گئی ہو۔ منموہن سنگھ نہ تو جذباتی تقاریر کے قائل تھے اور نہ ہی بے مقصد وعدوں کے۔ ان کے نزدیک ترقی صرف بلند و بانگ دعووں میں نہیں بلکہ خاموش مگر مستقل عمل میں پوشیدہ تھی۔

منموہن سنگھ نے دو مرتبہ بھارت کی قیادت سنبھالی اور اپنے طرزِ حکومت سے یہ ثابت کیا کہ قیادت صرف الفاظ کا کھیل نہیں بلکہ عمل کی سرگوشی ہے۔ ان کے دور میں بھارت نے اقتصادی ترقی کی وہ رفتار پکڑی کہ دنیا کی سب سے بڑی معیشتوں میں اس کا شمار ہونے لگا۔ دیہی ترقی، تعلیم، اور صحت کے شعبوں میں ان کی پالیسیوں کے مثبت اثرات نے کروڑوں ہندوستانیوں کی زندگیوں میں روشنی کی کرن بن کر سرایت کیا۔

ان کا دورِ اقتدار یوں گزرا جیسے کوئی دریا بہتا ہے؛ نہ آواز، نہ ہنگامہ، مگر ہر لمحہ زمین کو زرخیزی عطا کرتا ہے۔ وہ ان سیاست دانوں میں سے نہ تھے جو اقتدار کے ایوانوں میں رہ کر خود کو بادشاہ سمجھتے ہیں۔ ان کے وجود میں عاجزی تھی، ان کے عمل میں انکساری تھی اور ان کے خیالات میں وسعت تھی۔

منموہن سنگھ کے کردار کی سب سے منفرد بات ان کی سادگی اور دیانت تھی۔ وہ نہ تو محلوں میں رہے، نہ ہی اقتدار کا غرور کبھی سر چڑھ کر بولا۔ وہ وزیر اعظم کے عہدے پر بھی اسی طرح تھے جیسے ریزرو بینک کے گورنر یا اقوامِ متحدہ کے مشیر: خاموش، مگر ہر لمحہ متحرک۔ وہ کہتے تھے کہ قیادت کا مطلب خدمت ہے، اور وہ خدمت انہوں نے بنا کسی صلے کے انجام دی۔ منموہن سنگھ کی زندگی ایک آئینہ تھی جس میں سیاستدان اپنے چہروں کو دیکھ سکتے ہیں، مگر ان جیسا کردار اپنانا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ وہ سیاست کی دنیا میں بھی ایک شاعر کی مانند تھے، جن کے فیصلے شعر کی صورت میں صفحۂ ہستی پر ثبت ہو گئے۔

ان کی وفات 26 دسمبر 2024ء کو 92 برس کی عمر میں ہوئی۔ مگر وہ نہ تو وقت کی قید میں آئے اور نہ ہی موت کے ہاتھوں معدوم ہوئے۔ ان کے فیصلے ہندوستان کی اقتصادی ترقی کے ہر زاویے میں زندہ ہیں۔ آج ہندوستان کا ہر آسمان چھوتا ہوا کاروبار، ہر ترقی پذیر منصوبہ، اور ہر روشن چہرہ منموہن سنگھ کے خاموش انقلاب کا آئینہ دار ہے۔

تاریخ کے سنہری صفحات میں منموہن سنگھ کا نام ان چند لوگوں میں شمار ہوگا جنہوں نے تاریخ کے اوراق پر اپنے نشان شور سے نہیں بلکہ سکوت سے چھوڑے۔ منموہن سنگھ اس سکوت کا نام ہے جس کے اندر طوفان پوشیدہ تھا۔ ان کا ہر فیصلہ اس بات کا ثبوت تھا کہ اگر قیادت کے سینے میں دل ہو اور ہاتھ میں تدبر کا چراغ، تو قومیں ہمیشہ ترقی کی منازل طے کرتی ہیں۔ ان کی یادیں، ان کے کارنامے اور ان کا فلسفہ ہندوستان کے سیاسی اور اقتصادی مستقبل میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

ان کے جانے کے بعد بھارت کی سیاست میں ایک خلا ہے جو شاید کبھی پُر نہ ہو سکے۔ ایسے لوگ چراغوں کی طرح ہوتے ہیں، جو خود جل کر راستے دکھاتے ہیں۔ اور جب وہ چراغ بجھتا ہے تو اس کی روشنی برسوں تک سفر کرتی ہے۔ منموہن سنگھ بھی ایک ایسا ہی چراغ تھے۔

اثردار سردار ڈاکٹر منموہن سنگھ

محمد ہاشم القاسمی (خادم دارالعلوم پاڑا ضلع پرولیا مغربی بنگال)
موبائل نمبر 9933598528

ہندوستان کے سابق وزیر اعظم، ماہر اقتصادیات، نہایت ایماندار سیاستدان، کانگریس پارٹی کے سینئر رہنما ڈاکٹر منموہن سنگھ 26 دسمبر بروز جمعرات 92 سال کی عمر میں دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں اپنی عمر مستعار کی آخری سانس لی، ڈاکٹر منموہن سنگھ کی صحت گزشتہ کچھ دنوں سے خراب چل رہی تھی اور ان کی حالت تشویش ناک بنی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال کی خبر نشر ہوتے ہی پورے ملک میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ قومی سطح پر 7 دن کے سوگ کا اعلان کیا گیا، اس دوران تمام سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم سرنگوں ہوئے اور تمام سرکاری تقریبات موقوف کی گئیں۔ کانگریس پارٹی نے بھی اپنی تمام سرگرمیاں عارضی طور پر معطل کیں۔ جمعہ کی صبح وزیر اعظم نریندر مودی اور دیگر اہم سیاسی رہنماؤں نے ان کی رہائش گاہ پر پہنچ کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کی، وزیر اعظم منموہن سنگھ کی پیدائش 26 ستمبر، 1932ء کو غیر منقسم ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے شمال مغربی چکوال ضلع کے ایک چھوٹے سے گاؤں "گاہ" میں ہوئی تھی۔ 1947 میں تقسیم ہند کے ساتھ ہونے والے تشدد کی وجہ سے ہندوؤں اور سکھوں کو یہ علاقہ چھوڑ کر ہندوستان آنا پڑا تھا۔ 2004 میں جب ڈاکٹر من موہن سنگھ ہندوستان کے وزیر اعظم کے عہدے پر فائز ہوئے تو پاکستان میں واقع پنجاب کی صوبائی حکومت نے اعلان کیا کہ وہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے اعزاز میں "گاہ" کو ایک ماڈل گاؤں کے طور پر تیار کرے گی۔ وہیں ان کے اعزاز میں لڑکوں کے لئے ایک اسکول کا نام "منموہن سنگھ گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول" رکھا گیا۔ اس کے بعد اکتوبر 2012 میں ڈاکٹر منموہن سنگھ نے جذبہ خیر سگالی کے طور پر ٹاٹا بی پی سولر کمپنی کے کچھ انجینیئرز گاؤں میں بھیجے اور انہوں نے اکاون مکانات میں سولر پینل یعنی شمسی توانائی سے بجلی پیدا کرنے والے آلات لگائے اور گاؤں کی گلیوں میں تقریباً سولہ سٹریٹ لائٹس بھی لگائی جو شمسی توانائی سے روشن رہتی ہیں۔ شمسی توانائی سے چلنے والے گیزرز اور بایو گیس کے تین پلانٹ بھی لگائے۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی خاص ہدایت پر انہوں نے 3 مسجدوں میں بھی گیزر لگائے کیونکہ سردیوں کے موسم میں نمازیوں کو تکلیف ہوتی تھی۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے 10 سال کی عمر تک اردو میڈیم میں تعلیم حاصل کی تھی۔ بعد ازیں انہیں پیشاور کی ایک اَپر پرائمری اسکول میں داخل کیا گیا تھا۔ انہوں نے تقسیم ہند تک پیشاور کے "خالصہ کالج" سے تعلیم حاصل۔ تقسیم ہند کے بعد وہ اپنے خاندان کے ساتھ ہندوستان آ گئے تھے۔ کالج کے طالب علمی کے زمانے میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کا شمار ذہین اور بہترین طلبہ میں ہوتا تھا۔ انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے 1948 میں گریجویشن کی تعلیم مکمل کی تھی، یہی وجہ تھی کہ ان کی اردو بہت اچھی تھی اور وہ عام طور پر اپنے بھاشن کے نوٹس اردو رسم الخط کے ذریعے ہی لکھ کر لایا کرتے تھے، ان کا علمی شوق انہیں پنجاب سے برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی لے گیا، جہاں انہوں نے 1957 میں معاشیات کے موضوع میں فرسٹ کلاس آنرز کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد ڈاکٹر منموہن سنگھ نے 1962 میں آکسفورڈ یونیورسٹی کے نیوفیلڈ کالج سے معاشیات میں ڈاکٹر آف فلاسفی یعنی "ڈی فل" کی ڈگری حاصل کی۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے معاشیات کے پروفیسر کے طور پر کافی شہرت حاصل کی۔ وہ پنجاب یونیورسٹی اور اس کے بعد "دہلی اسکول آف اکنامکس" میں معاشیات کے پروفیسر رہے۔ اسی درمیان وہ اقوام متحدہ میں تجارت اور ترقی کانفرنس سیکرٹریٹ میں مشیر رہے اور 1987ء اور 1990ء میں جنیوا میں ساؤتھ کمیشن میں سیکرٹری بھی رہے۔ 1971ء میں ڈاکٹر منموہن سنگھ ہندوستان کے کامرس اینڈ انڈسٹری منسٹری میں اقتصادی مشیر کے طور پر مقرر کیے گئے۔ 1972ء میں انھیں وزارت خزانہ میں اہم اقتصادی مشیر بنایا گیا۔ اس کے بعد کئی برسوں تک وہ منصوبہ بندی کمیشن کے نائب صدر، ریزرو بینک کے گورنر، وزیر اعظم کے اقتصادی مشیر اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے صدر بھی رہے ہیں۔ ہندوستان کے اقتصادی تاریخ میں سب سے اہم موڑ اس وقت آیا تھا جب ڈاکٹر منموہن سنگھ 1991 سے 1996 تک وہ وزیر خزانہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے اور اسی دوران انہوں نے ملک کے اقتصادی اصلاحات کا ایسا خاکہ پیش کیا تھا، جس نے ہندوستان کی معیشت کو ایک نئی سمت دی تھی۔ ان کی پالیسیاں آج بھی اقتصادی ماہرین کے لیے ایک حوالہ ہیں۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی پہلی تصنیف "انڈیاز ایکسپورٹ ٹرینڈس اینڈ پروسپیکٹس فار سیلف۔" ہے جسے آکسفورڈ کے کلیرنڈن پریس نے 1964 میں شائع کی تھی۔ معاشی اصلاحات کی جامع پالیسی کی تیاری میں ان کی خدمات آج بھی دنیا بھر میں یاد کی جاتی ہیں۔ اور وہ زمانہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی ہمہ جہت اور ہمہ پہلو شخصیت سے عبارت تھی۔ اس بات سے شاید ہی کسی کو انکار ہو کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے ملک کی اقتصادی اصلاحات میں اہم کردار ادا کیا تھا اور 1991 میں اقتصادی لبرلائزیشن کی پالیسیوں کا آغاز کیا تھا۔ ان کی قیادت میں ہندوستان نے عالمی اقتصادی منظر نامے پر بھی اپنی زبردست پوزیشن مستحکم کی تھی۔ سابق امریکی صدر براک حسین اوباما نے اپنی کتاب 'اے پرومسڈ لینڈ' ("A Promised) میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کی بہت تعریف کی ہے۔ اوباما نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کے بارے میں بہت سی باتوں کا ذکر کیا ہے۔ سابق امریکی صدر براک اوباما نے جون 2010 میں کینیڈا میں G-20 کانفرنس کے دوران ڈاکٹر منموہن سنگھ سے ملاقات کے بعد کہا تھا کہ "جب منموہن سنگھ بولتے ہیں تو پوری دنیا سنتی ہے۔" نومبر 2020 میں شائع ہونے والی امریکی صدر اوباما کی کتاب A Promised Land میں ان کے ہندوستان کے پہلے دورے اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کے ساتھ ان کی بات چیت کو پیش کیا گیا ہے۔ سابق امریکی صدر براک اوباما کی لکھی گئی کتاب A Promised Land ان کے سیاسی کیریئر پر مبنی ان کی یادداشتوں کا پہلا حصہ ہے۔ اس کتاب میں نومبر 2010 میں ان کے دورہ ہندوستان کے دوران پیش آنے والے واقعات اور گفتگو کو تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اوباما نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کو ہندوستان کی اقتصادی تبدیلی کے چیف معمار کے طور پر بیان کیا ہے اور انہیں ایک "ذہین، فکرمند اور وفادار رہنما" قرار دیا ہے براک اوباما نے ڈاکٹر سنگھ کو ہندوستان کی اقتصادی ترقی کا ایک بڑا معمار تو قرار دیا ہی ہے۔ انہوں نے مزید یہ بھی لکھا ہے کہ ڈاکٹر سنگھ عالمگیریت اور اقتصادی بحران کے اثرات کو گہرائی سے سمجھتے ہیں۔ ان کی سوچ صرف ہندوستان تک محدود نہیں تھی بلکہ عالمی سیاست اور معیشت پر بھی ان کی گہری گرفت تھی۔" ڈاکٹر منموہن سنگھ 2004 سے 2014 تک ہندوستان کے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالا اور ان کی حکومت میں ہندوستان نے معاشی ترقی کی ایک نئی راہ کھول کر رکھ دی۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے جن کلیدی مناصب کو قبول کیا، وہ ایک نظر میں یہ ہیں" (1) آر بی آئی گورنر کا عہدہ 15 ستمبر 1982۔15 جنوری 1985 (2) ڈپٹی چیئرمین کا عہدہ 15 جنوری 1985۔31 اگست 1987 (3) وزیر خزانہ کا عہدہ 21 جون 1991۔16 مئی 1996 (4) راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف کا عہدہ 21 مارچ 1998۔21 مئی 2004 (5) آسام سے رکن راجیہ سبھا کا عہدہ 1 اکتوبر 1991۔14 جون 2019 (6) راجستھان سے رکن راجیہ سبھا کا عہدہ 19 اگست 2019 - 3 اپریل 2024 (7) ملک کے تیرہویں وزیر اعظم کا عہدہ 22 مئی 2004۔26 مئی 2014 (8) وزیر خارجہ کا عہدہ 6 دسمبر 2005۔24 اکتوبر 2006 (9) وزیر ثقافت کا عہدہ 23 مئی 2009۔19 جنوری 2011۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت میں ہندوستان کی معیشت میں تیز رفتار ترقی ہوئی اور ملک نے عالمی سطح پر اپنے آپ کو ایک اقتصادی طاقت کے طور پر تسلیم کرایا۔ ان کی پالیسیوں کا اثر آج تک محسوس کیا جا رہا ہے، خاص طور پر ہندوستان کی اقتصادی پوزیشن اور عالمی تجارت میں ہندوستان کے اثر ورسوخ میں اضافہ ہوا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی سیاسی زندگی میں ان کی ایمانداری اور اصولوں کی پیروی نے انہیں ایک منفرد مقام عطا کیا تھا یہی وجہ ہے کہ ان کا کردار نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی سیاست میں بھی اہم تھا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ وزیر اعظم کا دور 2009 سے 2011 تک یو پی اے پارٹ 2 کی حکومت مستحکم رہی لیکن پھر ملک میں کانگریس کے خلاف ماحول بننا شروع ہو گیا۔ یہ وہ دور تھا جب انا ہزارے کی تحریک، وکی لیکس کے انکشافات، دہلی میں بابا رام دیو کے کیمپ نے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی تھی۔ بہت کم الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے والے منموہن سنگھ کو مشکلات کا سامنا تھا۔ اپوزیشن لیڈر بی جے پی نے ان کے خلاف ایک بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ لیکن ڈاکٹر منموہن سنگھ، جو عاجزی کے مجسم تھے، پارلیمنٹ میں بھی شاعرانہ انداز میں اپوزیشن کو جواب دیتے تھے۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کو اردو زبان سے گہرا ذوق تھا۔ یہی وجہ تھی کہ لوک سبھا میں بی جے پی لیڈر سشما سوراج کے ساتھ ان کی شاعرانہ بحث اس وقت سوشل میڈیا پر سب سے زیادہ دیکھی جانے والی پارلیمانی بحثوں میں شامل ہو گئی تھی۔ سال 2011 میں پارلیمنٹ میں ایک زبردست بحث کے دوران، اس وقت کی لوک سبھا اپوزیشن لیڈر سشما سوراج نے شاعر شہاب جعفری کے شعر کو پڑھا تھا۔ انہوں نے بحث کے دوران کہا.. ٭٭٭ تو ادھر ادھر کی نہ بات کر، یہ بتا کی قافلہ کیوں لٹا۔ مجھے رہزنوں سے گلا نہیں، تیری رہبری کا سوال ہے" اس دوران منموہن سنگھ نے ان کا جواب دینے کے لیے اپنے بہت ہی غیر معمولی انداز میں شاعر مشرق علامہ اقبال کے شعر کو پڑھا تھا، انہوں نے کہا..." مانا کہ تیری دید کے قابل نہیں ہوں میں۔ تو میرا شوق دیکھ مرا انتظار دیکھ" غور طلب ہے کہ دونوں رہنماؤں کو ادب کا کافی ذوق تھا، سال 2013 میں صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کے دوران ایک بار پھر دونوں کی شاعرانہ بحث ہوئی تھی۔ جہاں ڈاکٹر منموہن سنگھ نے مرزا غالب کے شعر کو دہراتے ہوئے کہا تھا کہ "ہم کو ان سے وفا کی ہے امید جو نہیں جانتے وفا کیا ہے" جب نامہ نگاروں نے ان سے ان کی حکومت پر بدعنوانی کے الزامات پر سوال کیے تھے۔ تب انہوں نے کہا تھا..." کئی جوابوں سے اچھی ہے خامشی میری۔ نہ جانے کتنے سوالوں کی آبرو رکھے" ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت میں ہندوستان نے عالمی اقتصادی بحرانوں کے باوجود ترقی کی اور کئی اہم عالمی اداروں میں ہندوستان کی پوزیشن کو ممتاز کیا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے متعدد بین الاقوامی کانفرنسوں اور عالمی تنظیموں میں ہندوستان کی نمائندگی بھی کی ہے۔ چنانچہ انہوں نے 1993 میں، قبرص میں، دولت مشترکہ سربراہانِ مملکت کے اجلاس میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے 1993 میں ہی ویانا میں انسانی حقوق پر عالمی کانفرنس میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ اپنی عوامی زندگی میں جن متعدد اعزازات سے سرفراز ہوئے ان میں انتہائی بیش قیمت اعزاز یعنی ہندوستان کا دوسرا سب سے بڑا شہری اعزاز پدم وبھوشن 1987؛ انڈین سائنس کانگریس کا جواہر لال نہرو پیدائش صدی اعزاز 1993۔1994۔1995 کے دوران، فائننس منسٹر آف دی ایئر کا ایشیا منی ایوارڈ، 1993 کا یورو منی کا فائنانس منسٹر ایوارڈ، 1996 کا کیمبرج یونیورسٹی کا آدم اسمتھ پرائز، اور کیمبرج کے سینٹ جونس کالج میں بہترین علمی کارکردگی کے لئے 1955 کا رائٹس پرائز شامل ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کو جاپان کی "نیہون کیزائی شمبن" جیسی متعدد دیگر باوقار تنظیموں نے بھی اعزاز سے سرفراز کیا ہے۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر سنگھ کو متعدد یونیورسٹیوں نے اعزازی ڈگریوں سے بھی سرفراز کیا ہے جن میں کیمبرج اور آکسفورڈ کی یونیورسٹیاں شامل ہیں۔ بلاشبہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی وفات ان کے خاندان کے اہم افراد میں ان کی اہلیہ گرشرن کور اور ان کی تین بیٹیاں شامل ہیں، ان سے ملنے جلنے والے دوست واحباب اور تمام مداحوں کے علاوہ پورے ملک کے لیے یہ ایک سخت آزمائش ہے۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کو دنیا بھر کے رہنماؤں نے ان کے انتقال پر خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ ان کی قیادت اور عالمی سطح پر ہندوستان کے لئے کئے گئے اقتصادی اور سفارتی اقدامات کو سراہا گیا ہے۔ یقیناً ان کی قابل قدر خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور ان کی رہنمائی کا مثبت اثر آنے والی نسلوں پر بھی مرتب ہوگا۔ ان کا انتقال ہندوستان کی سیاست اور معیشت کے لیے ایک بڑا نقصان ہے، جس کا خلا پر ہونا بظاہر مشکل ہوگا۔ وہ ہمیشہ اپنی سادگی، نرم گفتار، بردباری اور واضح اقتصادی وژن کے لیے یاد کیے جائیں گے۔ ملک کے وزیرِ اعظم نریندر مودی نے منموہن سنگھ کے انتقال پر کہا کہ" بھارت اپنے ممتاز رہنماؤں میں سے ایک کے انتقال پر سوگ منا رہا ہے۔ ان کے بقول منموہن سنگھ ایک عام بیک گراؤنڈ سے اٹھ کر ایک باعزت ماہر معاشیات بنے۔" ملک کی صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مورمو نے انہیں ایک نادر سیاست دان قرار دیا اور کہا کہ "ہم ملک وقوم کے لیے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔" کانگریس پارٹی کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ "تاریخ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے بارے میں رحم دلی کے ساتھ فیصلہ کرے گی۔" کانگریس پارٹی کے سینئر رہنما اور قائد حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے کہا کہ" ہم نے اپنا سرپرست اور رہنما کھو دیا۔ ڈاکٹر منموہن جی کی شرافت اور اقتصادیات کی گہری سمجھ نے پوری قوم کو متاثر کیا ہے۔" وزیرِ خارجہ ایس جے شنکر نے

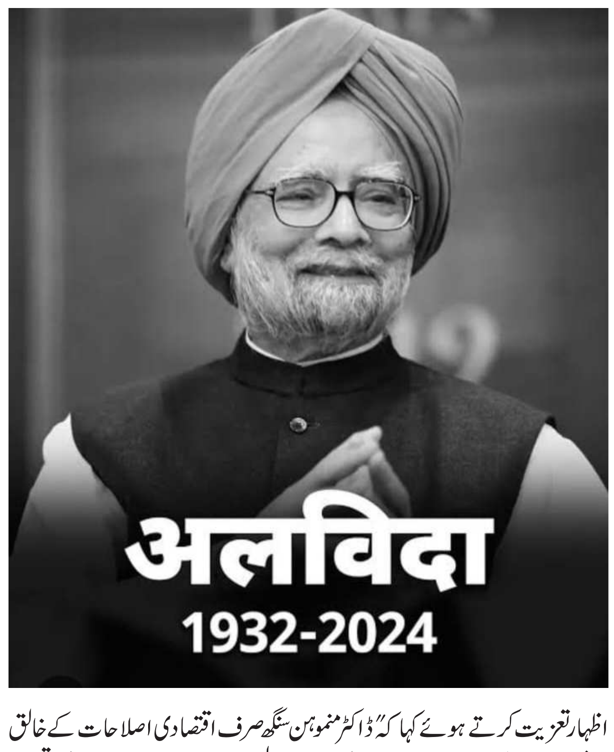

اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ" ڈاکٹر منموہن سنگھ صرف اقتصادی اصلاحات کے خالق ہی نہیں تھے، بلکہ انہوں نے بھارت کی خارجہ پالیسی میں اسٹریٹیجک درستی بھی کی تھی۔" اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے ان کے انتقال پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا، " میں انہیں ہمیشہ واحد وزیر اعظم کے طور پر یاد رکھوں گا جنہوں نے اقلیتوں اور پسماندہ طبقات سمیت ہندوستان کے پسماندہ لوگوں کی بہتری کے لئے سنجیدہ کوششیں کیں۔" اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ بیرسٹر اسد الدین اویسی نے سوشل میڈیا پر لکھا،" ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال کے بارے میں سن کر واقعی دکھ ہوا، ایک منقسم پناہ گزین، جو بعد میں آر بی آئی کے گورنر، وزیر خزانہ اور وزیر اعظم بنے۔ میں انہیں ہمیشہ واحد وزیر اعظم کے طور پر یاد رکھوں گا جنہوں نے اپنے خاندان، دوستوں اور ساتھیوں سمیت ہندوستان کے پسماندہ لوگوں کی بہتری کے لیے سنجیدہ کوششیں کیں۔" ان کے علاوہ وزیرِ داخلہ امت شاہ، کانگریس رہنما پرینکا گاندھی، بی جے پی صدر جے پی نڈا اور دیگر سیاست دانوں نے ان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے ملک کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر گہرے رنج وافسوس کا اظہار کیا ہے، انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کا انتقال ملک کے لیے ایک ناقابل تلافی خسارہ ہے۔ وہ ملک میں اقتصادی اصلاحات کے معمار تھے۔ ڈاکٹر سنگھ ہندوستانی سیاست میں ایک انتہائی قابل احترام شخصیت تھے۔ وہ وقار اور سادگی کی علامت تھے۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ میں ان کے اہل خانہ کو اپنی گہری تعزیت پیش کرتی ہوں" آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری اور انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز نئی دہلی کے بانی وسرپرست ڈاکٹر محمد منظور عالم نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ نہایت ہی سلجھے ہوئے، مخلص اور محنتی شخصیت کے حامل انسان تھے۔ انہوں نے 1991 میں ہندوستان کی معیشت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا اور ایک ذمہ دار فنانس منسٹر کی حیثیت سے اپنے فرائض بخوبی انجام دیے۔ ڈاکٹر منظور عالم نے مزید کہا کہ 2004 میں وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے بعد انہوں نے ملک کی ترقی کے لیے نہایت جدوجہد کی اور ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک نیا مقام دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی قیادت میں ہندوستان کی ترقی اور استحکام کو ایک نئی سمت ملی، جسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔" ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر ہندوستان کا ہر طبقہ غمگین دکھائی دے رہا ہے۔ دنیائے کھیل نے بھی اپنے رنج وغم کا اظہار کیا اور تعزیتی پیغام سوشل میڈیا پر بھیج کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ آسٹریلیا میں کھیل رہی ہندوستان کی مرد کرکٹ ٹیم کھیل کے دوسرے دن جب میدان پر اتری تو ان کے بازو میں سیاہ فیتے بندھے ہوئے تھے وہیں ہندوستان میں ویسٹ انڈیز کے خلاف تیسرے یکروزہ میچ میں کھیلنے اتری ہندوستان کی خواتین ٹیم کے کھلاڑیوں نے بھی کالے فیتے اپنے بازو میں باندھ کر میچ کھیلا۔ ایک نظر چند کھلاڑیوں کے تعزیتی پیغام پر جو انہوں نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پوسٹ کئے۔ ہربھجن سنگھ" میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کے اچانک انتقال سے بہت غمزدہ ہوں۔ جب بھی ہندوستان کو کسی بحران کا سامنا کرنا پڑا، انہوں نے پُرسکون انداز میں ان کا سامنا کیا۔ ان کے تعاون کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ ان کے خاندان اور چاہنے والوں سے تعزیت: ہربھجن سنگھ" ڈاکٹر منموہن سنگھ ہمارے ملک کے عظیم رہنماؤں میں سے ایک تھے جنہوں نے ہندوستان کیلئے بہت سی عظیم خدمات انجام دیں۔ انھوں نے ہندوستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے بہت کوششیں کیں۔ ان کے اہل خانہ اور رشتہ داروں سے گہری تعزیت: یوراج سنگھ

اوپر والا آپ کی روح کو سکون دے ڈاکٹر منموہن سنگھ جی۔ آپ کی خاموشی آپ کی طاقت تھی، حکمت اور عاجزی واقعی متاثر کن تھی۔ میری ان سے 2013ء میں ایک مختصر بات چیت ہوئی تھی جس نے دیرپا تاثر چھوڑا ہے۔ ان کے اہل خانہ کے ساتھ میری دلی تعزیت: پی وی سندھو" ڈاکٹر منموہن سنگھ کا انتقال ہندوستان کیلئے بہت بڑا نقصان ہے۔ ملک کیلئے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ میری دعائیں ان کے اہل خانہ اور چاہنے والوں کے ساتھ ہیں۔" سچن تینڈولکر" وہ ایک سچے وژنری اور عظیم لیڈر تھے۔ ہندوستان کی ترقی میں ان کے تعاون اور ان کی قیادت کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کے اہل خانہ اور چاہنے والوں سے میری دلی تعزیت۔ "محمد سمیع" ہندوستان آج ایک عظیم لیڈر سے محروم ہو گیا جس نے اپنی غیر معمولی ذہانت، سادگی اور وژن سے ملک کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ صرف ایک وزیر اعظم نہیں تھے بلکہ وہ ایک مفکر، ماہر اقتصادیات اور ایک سچے محب وطن تھے۔ ان کی پُرسکون قیادت کا انداز اور معاشی دور اندیشی نے 1991ء کی اقتصادی اصلاحات سے لے کر عالمی سطح پر ہندوستان کی ساکھ قائم کرنے تک ملک کو ایک نئی سمت دی۔ ان کے ہر لفظ میں انکساری اور حکمت کی گہرائی تھی۔ ملک کے لئے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ آپ ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔" منموہن سنگھ کی آخری رسومات دہلی کے نگم بودھ گھاٹ پر سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی گئیں۔ اس موقعے پر عوام کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی آخری رسومات میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، کانگریس کے سابق صدر سونیا گاندھی، راہل گاندھی، کانگریس صدر ملیکارجن کھرگے سمیت متعدد شخصیات نے شرکت کی۔٭٭٭

(((اک سال گیا اک سال نیا ہے آنے کو)))

محمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر صحافی و کالم نگار۔ حیدر آباد
Cell:9849099228

انسان جس لمحہ دنیا میں آتا ہے اسی وقت سے اس کی متعینہ عمر کے گھٹنے کا آغاز ہو جاتا ہے۔ حقیقت بھی یہ ہے کہ حضرت انسان پیدا ہوتے ہی اپنی حقیقی منزل کی طرف بہت تیزی کے ساتھ، ہر پل ہر لحظہ آگے بڑھتے رہتا ہے۔ مگر انسانوں کی اکثریت اس بات کو پس پشت ڈال دیتی ہے کہ جو زندگی خدائے تعالیٰ نے عطا کی ہے اسے کس کام میں صرف کی جائے! اور اپنی قوت وصلاحیت کو کن چیزوں میں لگایا جائے اور کھلایا جائے!!!۔۔۔۔۔۔۔۔

چنانچہ کچھ گھنٹوں بعد عیسوی سال کا سورج غروب ہونے کو ہے اور پھر ایک نئے سورج کے طلوع کے ساتھ ہماری زندگی کا ایک اور نیا سال 2025 عیسوی ان شاء اللہ شروع ہو جائے گا، اس طرح ہم سب کی مدت حیات کے گزرے ایام کی اچھی وبری کارگزاری وکارستانی ہمیشہ کے لیے درج رجسٹر ہو چکیں ہونگی۔۔۔۔۔۔ مگر اس حقیقت کے باوجود افسوس کہ انسان تو یہ سمجھتا ہے کہ اس کی عمر میں اضافہ ہوا ہے، یقیناً اس کی پیدائش سے لے کر اب تک کی گنتی کے حساب سے کسی کی عمر ایک دن کی بھی ہو سکتی ہے، کسی کی پانچ برس تو کسی کی پچیس اور اسی طرح ساٹھ سال اور اس سے بھی زیادہ ہو جائے گی۔ مگر احوال واقعی تو یہ ہیں کہ ان کی زندگی کے اتنے گھنٹے ودن، مہینے اور برس خدا کی دی ہوئی عمر میں سے گھٹ گیے، کم ہو گئے!!!

سال نو کے استقبال اور اس کے جشن کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں، منچلے وبے فکر لوگ اس کے لئے لاکھ جتن کر رہے ہیں، یعنی ہر آدمی اپنی نفسانی خواہش ومالی خوشحالی اور جسمانی قوت وصلاحیت کے عین مطابق سال نو کو رنگین ویادگار بنانے کے لئے بے تاب نظر آ رہا ہے۔ دوسری جانب مختلف تفریحی ادارہ، ہوٹلس اور میخانے بالخصوص مضافاتی علاقوں میں جشن سال نو کی اپنی بساط بھر کوشش اور تیاریاں کر رہے ہیں تا کہ " ھل من مزید" کی بنیاد پر سامان عشرت مہیا کیا جاے۔ ہر سال اس موقع پر بہت سے لوگ بدمست ہو کر اپنی بے خودی کے عالم میں انسانی اخلاق وحیا کو شرمسار وداغدار کرنے والے اعمال سے اپنے دامن کو آلودہ کرتے ہیں اور یہ بھی دیکھنے میں آیا اور گزشتہ برسوں اسی حوالے سے پڑھا گیا اور دو روز بعد بھی اخبارات اور ٹیلی ویژن میں شائد یہ خبریں پڑھنے کو ملیں گی کہ فلاں جگہ فلاں شخص نے حالت نشہ میں قتل کا ارتکاب کیا اور فلاں مقام پر کسی خاتون کی بے حرمتی کی گئی۔ یہ بھی خبر آئے گی کہ فلاں شہر اور ملک میں اتنے لوگ نشہ کی حالت میں حادثہ کا شکار ہو کر نئے سال کی صبح کا دیدار بھی نہ کر سکے۔ یہ تھا جشن سال نو اور اس میں کئے جانے والے حرکات وسکنات واعمال قبیح کا مختصر خاکہ۔

اب ہم سال نو کے حقیقی پیغام کی طرف توجہ دیں تو معلوم ہوگا کہ انسان کی زندگی خواہ ہجری سال ہو یا عیسوی سال کا آغاز۔ یہ دراصل سارے انسانوں کے لئے یوم احتساب ہے۔ کسی شاعر نے بہت خوب کہا ہے کہ؛ آدمی دنیا کی محبت میں عیش کوشی اور لذات نفسانی میں مگن زندگی گزار دیتا ہے اور اپنے انجام سے بے خبر پوری عمر یوں ہی ضائع کر دیتا ہے۔

"ہم اپنے عزم پر قائم رہے راہ محبت میں"
"نہ آغاز سفر سمجھے نہ انجام سفر جانا"

ہر انسان کو اس کے آغاز سفر میں جبکہ وہ حالت بلوغ میں پہنچتے ہی اپنی اچھی بری چیز میں تمیز کرنا شروع کر دیتا ہے اس کا مالک اور آقا اس کے سامنے یہ بات کھول کر رکھ دیتا ہے کہ اے بندے تو جس سفر پر چل پڑا ہے اس کی ایک منزل ہے، تیرا ہر قدم اور تیری منزل کی طرف بڑھنے کا عمل جسے زندگی یا مہلت حیات کہا جاتا ہے ٭ اس کا اختتام ہو کر رہے گا، کسی بشر کو بھی اس سے ہرگز مفر نہیں!!!۔

گزرے ہوئے سال کا اختتام اور نئے سال کے آغاز پر ہر انسان کو اپنا احتساب کرنا ہوگا کہ وہ گذشتہ عمر کے لمحات کس حال میں گزارے، اگر گناہ وجرائم کے ارتکاب میں گزارے ہوں تو اسے چھوڑ دے باقی آنے والی نامعلوم مہلت عمل کو غنیمت جانتے ہوئے اپنی بے راہ روی اور خدا سے بغاوت کی روش ترک کر دے اور اپنی عمر کا حساب لگائے کہ اس نے کب پیدا ہوا تھا اور آج کتنے برس کا ہو چکا ہے، پھر اس کے بعد سمجھ لے کہ اس کی زندگی کتنی کچھ ختم ہو چکی اور آگے کی حیات اسی قدر کم ہو گئی۔ پروردگار عالم اپنے بندوں کو اسی جانب متوجہ فرما رہا ہے کہ

یَا اَیُّھَا الْاِنسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا فَمُلٰقِیْہِ

اے انسان! تو کشاں کشاں اپنے رب کی طرف چلا جا رہا ہے اور اس سے ملنے والا ہے (ترجمانی انشقاق:6)

یعنی ہر انسان کو یہ بتلایا گیا ہے کہ دیکھو تمہاری سعی وجہد، تگ ودو اور محنت ومشقت، دوڑ دھوپ اور تمہارے سب مشاغل حیات جو تم دنیا میں انجام دے رہے ہو یاد رکھنا (اس کا حساب دینے کے لئے) تم اپنے رب کی طرف جا رہے ہو، اس طرح آگہ کیا جا رہا ہے کہ جو کچھ زندگی میں عمل کیا جا رہا ہے یہ صرف دنیا کی حد تک نہیں ہے بلکہ ایک ایک لمحہ مہلت کے اچھے وبرے اعمال کا حساب لیا جانے والا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'' آدمی کا پاؤں قیامت کے دن اس کے رب کے پاس سے نہیں ہٹے گا یہاں تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں پوچھ لیا جائے: اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں صرف کیا، اس کی جوانی کے بارے میں کہ اسے کہاں کھپایا، اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا اور کس چیز میں خرچ کیا اور اس کے علم کے سلسلے میں اس پر کہاں تک عمل کیا''۔

اس طرح سال نو کا حقیقی پیغام صرف یہی ہے کہ ہم اپنا محاسبہ کریں اور دیکھیں کہ ہم نے پچھلے ایام میں کیا کچھ کمایا اور خرچ کیا اور کہاں کہاں بجا طور پر صرف کیا یا بیجا طریقہ سے خرچ کیا، ٹھیک اسی طرح اللہ تعالیٰ کی جملہ نعمتوں کو یاد کریں اور اس کا شکر ادا کریں، دنیا میں جو کچھ من اللہ عطا کیا گیا ہے اسے یوں ہی ضائع کر دیا تو یہ سراسر اللہ کی ناشکری ہوگی، اللہ تعالیٰ ناشکرے اور جھوٹی شان بگھارنے والے شخص کو پسند نہیں فرماتے۔

میں اپنے سارے برادران وطن اور بالخصوص برادران ملت کے لوگوں اور خاص طور پر مسلم لڑکے اور لڑکیوں سے گزارش کروں گا کہ خدارا اس سال نو کی بیجا تقاریب سے اپنے کو دور رکھیں۔ اے نوجوانو! خوب یاد رکھو تمہاری جوانیاں اور اسکی خوبصورت بہاریں اللہ کی عطا کردہ ایک امانت ہے، اس میں ہرگز خیانت نہ کرو، بے پردگی، بے حیائی ایمان کے لئے زہر قاتل ہے، اس سے بچو۔ شراب کباب، حقہ، رقص وسرور کی محفلیں، بے حیائی وعریانیت کے تمام مراکز سے بالکل اجتناب کرنا چاہیے، یہ تو اہل ایمان لڑکے لڑکیوں کے لئے ہلاکت کے سامان ہیں۔

والدین کی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچوں کی اچھی طرح حفاظت کریں، انہیں بچپن ہی سے اسلامی واخلاقی عادات کا پابند بنائیں۔ جشن سال نو کے حسین نام سے جتنے بھی ایونٹ کیے جاتے ہیں، اس میں خیر کا کوئی پہلو نظر نہیں آتا، لہٰذا والدین بھی خود اس سے پرہیز کریں اور اپنے نوجوانوں کو بھی اس سے دور رہنے کی تلقین کریں۔

زندگی کا ہر لحظہ ولمحہ لاقیمت ہے، اس لئے اسے حیات مستعار سمجھتے ہوئے خدائے تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری میں صرف کریں اور اپنی بچی ہوئی زندگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے گزاریں، یہی سال نو کا پیغام ہے۔ ایک معروف شاعر" ابن انشاء" نے وقت کی اہمیت کے ناقدروں کو یوں نصیحت کی ہے،

اک سال گیا اک سال نیا ہے آنے کو
پر وقت کا اب بھی ہوش نہی دیوانے کو

سی پی آئی کی جانب سے بارندی بیلداریا گاؤں میں عوامی رابطہ مہم کا آغاز

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ: سی پی آئی نے ہفتہ کو راہوئی بلاک کے بارندی بیلداریا گاؤں میں عوامی رابطہ مہم چلائی اور سی پی آئی کے لیڈر شیو کمار یادو عرف سردار جی کو اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے لیے گاؤں تک پہنچایا انہوں نے کہا کہ بند ذات کے لوگوں کو جو حقوق ملنے چاہئیں وہ آج تک سیاسی، معاشی، تعلیمی لحاظ سے نہیں ملے یہ معاشرہ آج بھی ووٹ کی سیاست کرتا ہے، الیکشن جیتنے کے بعد وہ غریب ہی رہتے ہیں۔ اس موقع پر راجکشور پرساد نے کہا کہ وہ 50 ہزار مزید لوگوں کو پارٹی سے جوڑنے کا کام کریں گے۔ کسان اور استحصال زدہ لوگ۔ کسانوں کے بقایاجات بجلی اور کسانوں کے قرضے معاف کیے جائیں، فصل کی لاگت کا دگنا منافع، مالکان کی زمین کی رسید کسانوں کو دی جائے، کسانوں کو کھاد، بیج اور زرعی آلات کم قیمت پر فراہم کیے جائیں، 2 روپے بی پی ایل خاندانوں کو لاکھوں روپے دیئے جائیں حکومت فوری ادائیگی کرے، بی پی ایل خاندانوں کو مفت بجلی دی جائے، بی پی ایل خاندانوں کو 15 کلو اناج دیا جائے، بڑھاپا پنشن، بیوہ پنشن اور معذور پنشن 3 تک کی جائے، چودھری پاسی۔ سماج میں تاڑی بیچنے پر پابندی ہٹائی جائے، روی داس ذات کی خواتین کو خصوصی آشا دیدی میں داخلہ دیا جائے، جانچ کے نام پر بی پی ایل کنبوں کے نام فہرست سے نکالے جانے سے روکا جائے، باورچی یا آنگن واڑی آشا دی جائے۔ سرکاری طور پر تنخواہ، سمارٹ کارڈ کو مفت سروس کے طور پر استعمال کیا جائے، پنشن، سمارٹ میٹر، کراپ انشورنس، اندرا آواس وغیرہ کو لے کر فروری کے آخر میں لوگوں نے زبردست احتجاج شروع کر دیا۔ مارچ مسائل کو لے کر ضلع مجسٹریٹ کا گھیراؤ کریں گے، شکلدیپ پرساد یادو، وشنو دیو پاسوان، مقصودن پاسوان، امیش چندر چودھری، دھرمیندر بند، گندھاری بند، شیلیش یادو اور دیگر موجود تھے۔

سمستی پور ضلع مجسٹریٹ محکمہ زراعت، محکمہ تعلیم، محکمہ صحت، محکمہ سماجی بہبود سوشل سکیورٹی ڈپارٹمنٹ، شیڈول کاسٹ اینڈ ٹرائب سمیت 36 نکات کی ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی

محمد زبیر

28 دسمبر 2024 بروز ہفتہ کلکٹریٹ آڈیٹوریم، سمستی پور میں انچارج ضلع مجسٹریٹ سمستی پور شری اجے کمار تیواری کی طرف سے 36 نکات کی ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر چیف منسٹر کے جنتا دربار سے متعلق معاملات، عوامی شکایات کے ازالے کے حقوق ایکٹ سے متعلق معاملات، بھوسمادھن پورٹل پر اپ لوڈز کا جائزہ، محصولات سے متعلق معاملات اور دیگر مختلف محکموں بشمول محکمہ زراعت، محکمہ تعلیم، محکمہ صحت، محکمہ سماجی بہبود کے امور زیر غور آئے۔ سوشل سیکورٹی ڈپارٹمنٹ، شیڈول کاسٹ اینڈ ٹرائب ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، بلڈنگ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ، پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، رورل ڈیولپمنٹ اور منریگا سمیت مختلف محکموں کا جائزہ لیا گیا اور تمام زیر التوا معاملات کو جلد از جلد حل کیا گیا۔ اسے ٹھکانے لگانے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ انچارج ضلع مجسٹریٹ نے تمام محکموں کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مالی سال کے اختتام سے قبل زیر التواء اے سی ڈی سی مقدمات کو نمٹا دیں۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر عوامی شکایات ازالہ مسٹر ششی کانت پاسوان، سول سرجن سمستی پور، سب ڈویژنل آفیسر صدر سمستی پور مسٹر دلیپ کمار، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر سمستی پور

مسٹر جنیش کمار رائے، آفیسر انچارج جنرل برانچ مسز اسنیہا نے شرکت کی۔ اور تمام محکموں کے ضلعی سطح کے افسران کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں موجود تھے جبکہ علاقائی افسران اپنے متعلقہ سب ڈویژنوں اور بلاکس/زون سے وابستہ تھے۔

مولانا قمر عالم سلفی کے معیت میں اثری جن کلیان سوسائٹی کی زیارت

محمد مصطفیٰ کعبی ازہری:

چند روز قبل راقم الحروف مولانا قمر عالم سلفی جو نہایت خوش اخلاق، علمی ذوق رکھنے والے، دعوت و اصلاح کے میدان میں سرگرم، اور نوجوانوں کو دین سے جوڑنے کی خالص سوچ رکھنے والے عالم دین کے ہمراہ مدرسہ فیض العلوم السّلفیہ کٹیا دھنوشا نیپال پروگرام میں پہنچا اس کے چند منٹ بعد نماز مغرب ادا کی پھر نیپال و ہند کے سنگم پر واقع دینی تعلیمی و تربیتی اور رفاہی ادارہ اثری جن کلیان سوسائٹی کٹیا میں پہنچا جو کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ اور جب اثری سوسائٹی میں پہنچا تو علیک سلیک کے بعد شیخ محمد سلیم اثری حفظہ اللہ (چیئرمین اثری جن کلیان سوسائٹی نیپال، نائب ناظم نیپال مسلم سنگھ ضلع دھنوشا نیپال، رکن مرکزی جمعیت اہل حدیث نیپال، سابق شیخ الجامعہ جامعہ سلفیہ جنکپور دھام نیپال، وداعی جمعیۃ احیاء التراث کویت) نے ہم دونوں کا پرتپاک استقبال کیا گیا اور عمدہ ضیافت کی گئی۔ آپ (سلیم اثری) حفظہ اللہ علم وفن کا روشن چراغ، جمعیت وجماعت کا وقار ہیں اور آپ نہایت ہی سادگی پسند، منکسر المزاج، بذلہ سنج، ملنسار، مہمان نواز اور خوش خلق ہیں۔ علم کا سمندر ہونے کے ساتھ ساتھ عاجزی و انکساری کا مجسم پیکرِ ہیں، تصنع وتکلف، ظاہری ٹھاٹ اور کروفر سے کوسوں دور، اور ملمع سازی سے نفور آپ کا خاص وصف ہے کہ آپ کسی سے کوئی حسد نہیں

رکھتے ہیں۔ ضلع دھنوشا نیپال سے تعلق رکھتے ہیں اور آپ ضلع دھنوشا کے مردم خیز بستی دھنوجی کٹیا میں 1968ء میں پیدا ہوئے ہیں آپ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں سے مکمّل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے آپ ہندوستان کے مشہور ومعروف جامعۃ اثریۃ دارالحدیث مئو بھنجن یوپی تشریف لے گئے اور آپ نے جامعہ اثریہ دارالحدیث مئو سے 1986ء میں فارغ التحصیل ہوئے ہیں۔ اور آپ حفظہ اللہ جمعیۃ احیاء التراث کویت کی جانب سے ملک نیپال میں داعی مبعوث کئے گئے تھے اور آپ نے تقریباً بیس سال تک داعی کے کاموں کو بحسن خوبی کے ساتھ انجام دیئے ہیں۔ یعنی آپ 2002 سے لیکر 2022 تک آپ جمعیۃ احیاء التراث کویت کے داعی رہے ہیں۔ تقریباً ایک گھنٹے تک ہم لوگوں کی مختلف موضوعات پر باتیں ہوئیں۔۔۔ زیادہ تر گفتگو کا نچوڑ ان فتنوں کے دور میں مسلمانوں کو علم دین حاصل کرنے، قرآن مجید کو تفسیر کے ساتھ پڑھنے، نوجوانوں کو دین سے جوڑنے، امر بالمعروف والنھی عن المنکر کا فریضہ انجام دینے، اور علماء دین کو اتحاد واتفاق کے ساتھ رہنے اور تواضع وانکساری اپنانے واختیار کرنے پر ہوئی۔۔ دل تو نہیں چاہ رہا تھا کہ ہماری یہ مجلس ختم ہو پر ایک سے ڈھیر گھنٹہ کیسے گزر گیا پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔ ہم لوگوں کی منزل بھی کہیں اور تھی۔۔۔ پھر راقم الحروف نے شیخ سلیم اثری سے اجازت طلب کی۔۔۔ اور آگے کی منزل (پروگرام) کی طرف رواں دواں ہونے سے قبل راقم الحروف کو تحفہ سے بھی نوازا ہے۔ اللہ شیخ سلیم اثری کی حفاظت فرمائے اور قوم وملت کا زیادہ سے زیادہ کام لیتا رہے۔۔۔ آمینا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم تمام علماء کرام کو خلوص وللّٰہیت کے ساتھ دعوتی و اصلاحی کا کام کو، انجام دینے، اتحاد واتفاق، الفت ومحبت کے ساتھ رہنے اور حق کی پاسداری کرنے کی توفیق دے اور ساتھ ہی تمام مسلمانوں کو دین توحید پر قائم دائم رکھے اور اللہ تعالیٰ ہم سب کو قوم وملت کا حقیقی خادم بنا※ (آمین)

بدھ سمیک درشن میوزیم کو دلکش فن تعمیر اور بے مثال نقش ونگار کی شکل دی گئی: کمار روی

پٹنہ، 28 دسمبر (یواین آئی) بہار کے بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری کمار روی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ویژن کے مطابق بدھ سمیک درشن میوزیم-کم-میموریل استوپ کو پرکشش فن تعمیر اور بے مثال نقش ونگار کی شکل دی گئی ہے۔ مسٹر روی نے کہا کہ بھگوان بدھ کی مقدس سرزمین ویشالی میں مقدس پشکرنی تالاب اور پیرانک مٹی استوپ کے نزدیک کے 48.550 کروڑ روپے کی لاگت سے 94.72 ایکڑ کے پلاٹ پر بھگوان بدھ کی یادگار باقیات کو محفوظ اور عوام کو دیکھنے کے لئے رکھنے کے لئے بدھ سمیک میوزم کم میموریل استوپ کا تعمیری کام جلد مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ استوپ میں 38500 پتھر لگانے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ استوپا کو شاندار اور پرکشش بنانے کے لیے راجستھان سے گلابی پتھر لائے گئے۔ سیکرٹری نے کہا کہ کرین کے ذریعے 12 ٹن وزنی پتھروں کو اونچائی پر لگانا، ان پتھروں کو ایک ایک کر کے فٹ کرنا محکمہ بلڈنگ کنسٹرکشن کے انجینئروں کے لیے ایک نیا تجربہ ہے۔

کانپور میں شدھ پلس کے مالک کو جان سے مارنے کی دھمکی، رپورٹ درج، تحقیقات شروع

صنعتکار دیپک کھیمکا نے نامعلوم کال کرنے والے کے خلاف کوہانہ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے

سنیل باجپائی

کانپور۔ یہاں ایک نامعلوم فون کرنے والے نے رقم کا مطالبہ کرتے ہوئے صنعتکار شدھ پلس کے مالک دیپک کھیمکا کو جان سے مارنے کی دھمکی دی ہے۔ جس پر پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اس سلسلے میں تھانہ کوہانہ میں درج ایف آر کے مطابق فون کرنے والے نے پان مسالہ شدھ پلس کے مالک صنعتکار دیپک کھیمکا سے کہا ہے کہ اگر وہ کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو رقم دیں۔ پیسے نہ دیئے تو قتل کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں پولیس سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق دھمکی دینے والے شخص کے بارے میں تقریباً اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ اسے جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق شدھ پلس پان مسالہ کے مالک صنعتکار دیپک کھیمکا کو صبح تقریباً ساڑھے گیارہ بجے تیسرے نمبر سے کال موصول ہوئی۔ اس پر اسے دوبارہ دھمکی دی گئی کہ تم نے فون پر انکار کر کے اچھا نہیں کیا۔ اب آپ دیکھیں گے کہ کیا ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس نے پولیس کو واقعے کی اطلاع دی اور تھانہ کوہانہ میں ایف آئی آر درج کرائی۔ اس ایف آئی آر میں دیپک کھیمکا نے لکھا ہے کہ میں صبح اپنی کار میں فیکٹری جا رہا تھا۔ اسی لمحے میرے موبائل پر کال آئی۔ جیسے ہی میں نے ہیلو کہا، کال کرنے والے نے کہا - اگر آپ کاروبار کو صحیح طریقے سے کرنا چاہتے ہیں اور محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو میں جو نمبر دے رہا ہوں اس پر فوری رابطہ کریں۔ انہوں نے بتایا کہ فون کرنے والے نے دوسرا موبائل نمبر دیا اور کہا - اس نمبر پر بات کریں۔ جیسا وہ کہتے ہیں ویسا کرو اور تم محفوظ رہو گے۔ اس نے دوسرے نمبر پر کال نہیں کی۔ صنعتکار دیپک کے مطابق، لیکن کچھ ہی دیر میں مجھے دیئے گئے موبائل نمبر سے دو تین بار کال موصول ہوئی۔ اس نے بتایا کہ اس نے اس نمبر پر بات کی۔ اس نے پیسے دینے کو کہا۔ لیکن اس بار میں نے صاف صاف انکار کر دیا۔

نومنتخب قانون ساز کونسلر بنسی دھر برجواسی کے لئے اعزازی تقریب کا اہتمام

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) گزشتہ دنوں پٹنہ کے بھارت سیوک سماج آڈیٹوریم میں ترہت گریجویٹ علاقے سے نومنتخب قانون ساز کونسل کے رکن ایم ایل سی شری بنسی دھر برجواسی اور تبدیلی پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر کے لیے ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں بہار بھر سے اساتذہ یونین کے قائدین کے علاوہ ارریہ ضلع کے ٹرانسفار میٹیو ایلیمنٹری ٹیچرز ایسوسی ایشن کے سابق ضلع صدر محمد اکمل حسین نے بھی شرکت کی۔ پٹنہ سے واپسی کے بعد تقریب میں شریک اکمل حسین نے کہا کہ مجھے ٹیچر لیڈر اور موجودہ لیجسلیٹو کونسل ممبر بنسی دھر جی کے ساتھ ٹیچرس یونین میں کام کرنے کا موقع ملا، انہوں نے بہار میں ایک بہت ہی محنت اور لگن کے ساتھ اپنی شناخت بنائی ہے۔ کام کرنے والے استاد رہنما نے بتایا کہ انہوں نے ہمیشہ اساتذہ کے مفاد کی جنگ لڑی اس دوران محکمہ تعلیم کے افسران سے ان کے اختلافات ہوئے اور انہیں نوکری سے فارغ کر دیا گیا لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور مفادات کی جنگ جاری رکھی۔ ہم اساتذہ کے ساتھ آج بھی ہیں اور اسی کی سبب اساتذہ نے ان کی عزت افزائی کی اور انہیں لیجسلیٹو کونسلر بنایا، اساتذہ نے انہیں اپنے مختلف مسائل سے آگاہ کیا، انہوں نے کہا کہ ہماری اصل اساتذہ کی جدوجہد سے نکلی ہے، ایسی صورتحال میں اساتذہ کے مسائل حل کرنا ہمارا ترجیحی کام ہوگا۔

جلیل حسین ہاؤس نے حکومت ہند کے سابق وزیر آنجہانی ارون جیٹلی کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

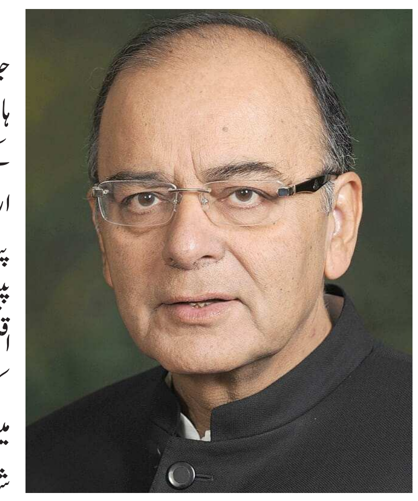

بھارتیہ اقلیت مورچہ کی جانب سے جلیل حسین ہاؤس نے حکومت ہند کے سابق وزیر آنجہانی ارون جیٹلی کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا، وہ بھارتیہ اقلیتمورچہ کے قومی کوآرڈینیٹر تھے۔ جن میں علی عباس عابدی بھی شامل تھے۔

کرپوری جینتی آرگنائزنگ کمیٹی کی پہلی میٹنگ ہوٹل شیا ماریزیڈینسی میں ہوئی

دربھنگہ:- 28 دسمبر (اصغر امام) بھارت رتن جنانائک کرپوری ٹھاکر کی 101 ویں یوم پیدائش کے موقع پر جن سوراج پارٹی کی طرف سے کرپوری جینتی کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ کرپوری جی کے خیالات کو لوگوں تک پہنچایا جا سکے۔ کرپوری جینتی کے انعقاد کے لیے ڈاکٹر رامبلی چندرونشی و ڈاکٹر ایم اعجاز علی کی قیادت میں کرپوری جینتی آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ آرگنائزنگ کمیٹی کرپوری جی کے خیالات کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے تمام عہدیداروں اور جن سوراج کے بانی اراکین کے ساتھ رابطہ قائم کرے گی۔ اس سلسلے میں پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے دربھنگہ ضلع کرپوری جینتی جشن کمیٹی کی میٹنگ میں ہوئے ضلع صدر جناب بلٹوسہنی نے کہا کہ یہ بڑی خوش قسمتی کی بات ہے کہ جن سوراج پارٹی جنانائک شری کرپوری ٹھاکر جی کے یوم پیدائش کو بڑے پیمانے پر

منانے جا رہی ہے۔ جس کے لیے ریاستی سطح سے ڈاکٹر رامبلی چندرونشی اور ڈاکٹر ایم اعجاز علی کی قیادت میں 51 ارکان کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ جس میں ہمارے ساتھی اور دربھنگہ ضلع کے مظبوط کارکن ایڈوکیٹ شاہد اطہر کو ضلع کی طرف سے صوبہ میں نمائندگی کا موقع دیا گیا ہے۔ اس موقع پر آج ضلع دفتر میں ضلع کرپوری جینتی تقریبات کے ممبران مسٹر بلٹو ساہنی، محمد ذاکر، اکبر علی، رام ناتھ ساہنی، گنگا پرساد ساہو، بھولا ساہو و سمیت کمار سے خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ شاہد اطہر نے کہا کہ خدمت کا اجر ضرور ملتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مجھے ریاستی کمیٹی کا رکن بنایا گیا ہے۔ جس کے لیے انہوں نے محترم پرشانت کشور جی، منوج بھارتی، آفاق عالم، وسیم نیئر انصاری، ڈاکٹر رام بلی چندرونشی، ڈاکٹر ایم اعجاز علی اور بلٹو ساہنی جی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مجھے جو ذمہ داری سونپی گئی ہے اسے نبھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ آج جو خاکہ تیار کیا گیا ہے اس پر کام کرنے کے بعد، ہم یقینی طور پر کہہ سکتے ہیں کہ 24 جنوری 24 کو پٹنہ کے ملر ہائی اسکول کے میدان میں اتنا بڑا ہجوم کبھی نہیں دیکھا گیا ہوگا۔

دل کی بیماریوں سے بچنے کے لیے صحت مند طرز زندگی اپنائیں

پٹنہ، 26 دسمبر۔ ڈاکٹر کا مشورہ، ڈاکٹر شمشاد عالم، کارڈیالوجسٹ، جے پربھا میڈانتا، پٹنہ۔ تعارف ڈاکٹر شمشاد عالم جئے پربھا میڈانتا ہسپتال، پٹنہ میں ماہر امراض قلب ہیں۔ سوال - ان دنوں دل سے متعلق امراض تیزی سے بڑھ رہے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ جواب۔ ہمارے ملک میں دل سے متعلق امراض مغربی ممالک کی نسبت تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ ہمارا تیزی سے بدلتا ہوا طرز زندگی ہے۔ ہماری کھانے کی عادات بدل رہی ہیں، ہم نے زیادہ فاسٹ فوڈ کھانا شروع کر دیا ہے۔ لوگ صبح 10 بجے دفتر جاتے ہیں اور بہت سے لوگ رات 10 بجے تک کام کرتے رہتے ہیں لیکن اس دوران ان کی جسمانی سرگرمیاں بہت کم ہوتی ہیں۔ کرسیوں پر بیٹھتے رہیں۔ اس سے موٹاپا بڑھتا ہے اور کم عمری میں بلڈ پریشر کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس سے دل کے لیے خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستانیوں میں دل کی بیماری مغربی

ممالک کے مقابلے 10 سے 15 سال پہلے ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ سگریٹ نوشی اور شراب نوشی سے بھی دل کے لیے خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ طبی سہولیات میں اضافے کی وجہ سے اب دل سے متعلق بیماریاں زیادہ پہچانی جانے لگی ہیں، پہلے لوگوں کو علم نہیں تھا، اس لیے بیماری کا پتہ بھی نہیں چلتا تھا۔ سوال - دل سے متعلق امراض کی علامات کیا ہیں؟ جواب- دل سے متعلق امراض کی بہت سی علامات ہوسکتی ہیں، جیسے چہل قدمی کے دوران سینے میں شدید درد، انسان کو کچھ نئی تبدیلیاں محسوس ہو رہی ہیں جیسے سانس لینے میں تکلیف محسوس ہونا، تھوڑا سا چلنے کے بعد بھی تھکاوٹ محسوس کرنا، یہ محسوس کرنا کہ ہم اب تم نہیں رہے۔ آپ جتنا کام کرتے تھے اتنا ہی کرنا، سینے میں بھاری پن محسوس کرنا وغیرہ دل سے متعلق امراض کی علامات ہوسکتی ہیں۔ اگر آپ کو ایسی علامات نظر آئیں تو فوراً دل کے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اگر آپ بی پی کی دوائیں لے رہے ہیں اور اب وہ دوائیں آپ کی مدد نہیں کر رہی ہیں تو آپ کو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

بنگال میں اساتذہ کی بھرتی گھپلے میں پارتھ چٹرجی کے خلاف چارج شیٹ داخل

کولکتہ، 28 دسمبر (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے جیل میں بند ترنمول کانگریس کے لیڈر اور مغربی بنگال کے سابق وزیر پارتھ چٹرجی اور دو دیگر کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ اس میں وزیر پر ریاستی حکومت کے زیر انتظام اسکولوں میں مبینہ پرائمری اساتذہ کی بھرتی گھپلہ میں اہم فائدہ اٹھانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ سی بی آئی نے جمعہ کی شام کو بینک شال اسپیشل کورٹ (خصوصی) میں چٹرجی اور دو دیگر آیان شیل اور سنتو گنگوپیادھیائے کے خلاف مبینہ اساتذہ کی بھرتی کی بے ضابطگیوں کے سلسلے میں 80 صفحات کی چارج شیٹ داخل کی۔ چارج شیٹ میں سی بی آئی نے دعویٰ کیا کہ اس کے پاس چٹرجی اور دیگر دو ملزمین کے بھرتی گھپلہ میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے ثبوت ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے اس ہفتے اس معاملے میں چٹرجی اور چار اہلکاروں کی ضمانت کی درخواستوں کو خارج کر دیا۔ چٹرجی کو ای ڈی نے جولائی 2022 میں گرفتار کیا تھا جب ان کی ساتھی ارپیتا مکھرجی کے دو گھروں سے 50 کروڑ روپے کی نقدی اور سونے کے زیورات ضبط کیے گئے تھے۔ بعد میں انہیں مشروط ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

تیجسوی چاہے جتنا زور لگالیں، بہار میں جنگل راج کی دوبارہ واپسی نہیں ہوگی: اُشا ودھیارتھی

پٹنہ، 28 دسمبر۔ تیجسوی یادو چاہے جتنے پوسٹر لگالیں یا جتنا بھی پرچار کرلیں، بہار میں دوبارہ آر جے ڈی کی حکومت آنے والی نہیں ہے۔ وہ بہار کی عوام کو دھوکہ دینے کے لیے چاہے جتنا بھی زور لگالیں، لوگ ان کے جھانسے میں نہیں آئیں گے۔ ان کا اور ان کی پارٹی کا چال، کردار اور چہرہ بہار کی عوام بخوبی جانتی ہے۔ جب ان کی والدہ رابڑی دیوی وزیر اعلیٰ تھیں، تب بہار میں حکومت کون چلا رہا تھا، یہ سبھی کو معلوم ہے۔ ان کے دو ماموں کیسے ہنگامہ کر رہے تھے، یہ بھی سبھی جانتے ہیں۔ بہار میں ڈبل انجن کی حکومت اور اس کی قیادت پر تبصرہ کرنے سے پہلے انہیں اپنی پارٹی کا تجزیہ کرلینا چاہیے۔ یہ باتیں بی جے پی کی ریاستی ترجمان اُشا ودھیارتھی نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کو ڈبل انجن کی حکومت پر انگلی اٹھانے سے پہلے خود اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے۔ چارہ گھوٹالے میں جیل جانے کے بعد انہوں نے اپنی بیوی رابڑی دیوی کو وزیر اعلیٰ کی کرسی پر بٹھا کر خود جیل سے ریموٹ کنٹرول کے ذریعے بہار کی حکومت چلائی۔ اس وقت مجرموں کو کھلی چھوٹ دے رکھی تھی۔ مجرموں کی کمان

ان کے سالوں اور تیجسوی یادو کے ماموں کے ہاتھوں میں تھی۔ بہار میں "جس کی لاٹھی، اس کی بھینس" والی کہاوت کو انہوں نے حقیقت میں بدل دیا تھا۔ اب لمبے عرصے تک اقتدار سے باہر رہنے کے بعد تیجسوی یادو علم بانٹ رہے ہیں اور وزیر اعلیٰ کی قیادت پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ وہ یہ بھول رہے ہیں کہ انہیں بہار کا نائب وزیر اعلیٰ بننے کا موقع کیسے ملا تھا۔ بہار کی عوام نے آر جے ڈی کو محض 24 سیٹوں تک محدود کر دیا تھا۔ اگر اس وقت سی ایم نتیش کمار نے ان کا ساتھ نہ دیا ہوتا، تو وہ آج جو کچھ کہہ رہے ہیں، اسے کہنے کی حیثیت میں بھی نہیں ہوتے۔ اُشا ودھیارتھی نے کہا کہ "بلی کے نصیب سے چھینکا ٹوٹنے والا نہیں ہے۔" بہار میں ڈبل انجن کی حکومت ہے اور پوری مضبوطی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ بہار کے لوگ جانتے ہیں کہ ڈبل انجن کی حکومت کے ساتھ ریاست تیزی سے ترقی کے راستے پر گامزن ہے۔ جنگل راج کی واپسی یہاں کے لوگ نہیں چاہتے۔ اس کے علاوہ، تیجسوی یادو طلبہ کو بھی اکسانے کی کوشش نہ کریں، کیونکہ طلبہ کو بخوبی معلوم ہے کہ وہ خود کتنے پڑھے لکھے ہیں۔

انی بیسنٹ انٹرنیشنل اسکول کا سالانہ اسپورٹس فیسٹیول اختتام پزیر

پٹنہ (پریس ریلیز): انی بیسنٹ انٹرنیشنل اسکول کا سالانہ کھیل میلہ 27 اور 28 دسمبر کو بڑے جوش و خروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس میلے میں مختلف کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں کرکٹ، کبڈی، فٹ بال، ریس اور بیڈمنٹن جیسے مقابلے شامل تھے۔ ان کھیلوں میں سکول کے لڑکوں اور لڑکیوں نے جوش و خروش سے

حصہ لیا۔ اس موقع پر ایل جے پی (رام ولاس) کے قومی ترجمان جتیندر یادو، اسکول کے چیئرمین دلیپ سنگھ، مینجمنٹ ہیڈ آدتیہ پرتاپ اور اسپورٹس فیسٹیول کے کوآرڈینیٹر شری کانت کمار مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ سپورٹس فیسٹیول کے دوران طلباء نے نہ صرف کھیل کا جذبہ پیش کیا بلکہ بہترین ٹیم اسپرٹ اور اجتماعی کام کی طاقت کا بھی مظاہرہ کیا۔ اسکول انتظامیہ نے تمام جیتنے والوں کو اعزاز سے نوازا اور تقریب کو کامیاب بنانے پر تمام شرکاء اور اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔

منریگا میں لوٹ ہے، لوٹ سکو تو لوٹ لو

سمستی پور (ابوارقم) مرکزی حکومت کی اہم ترین اسکیموں میں شامل مہاتما گاندھی روزگار گارنٹی اسکیم میں حسن پور بلاک حلقہ کے بھٹون پنچایت کے سرسیا میں لوٹ کھسوٹ مچا ہوا ہے، مذکورہ تصویر سرسیا میں چل رہی مہاتما گاندھی روزگار گارنٹی اسکیم میں لوٹ مار کی خوفناک تصویر سامنے آئی ہے۔ اگر ہم گہرائی میں دیکھیں تو حیران کن نتائج سامنے آئیں گے۔ منریگا بھلے ہی مزدوروں کو روزگار فراہم کرنے میں ناکام رہی ہو، لیکن اس سے وابستہ عہدیداروں اور پنچایت نمائندوں نے بہت زیادہ لوٹ مار کی۔ سرسیا میں ماسٹر رول کی تحقیقات کے بعد، پچھلے تین سالوں میں منریگا کی درجنوں اسکیموں میں لاکھوں روپے کی لوٹ مار کی گئی ہے۔ وہیں پنچایتوں میں چلائی جانے والی منریگا اسکیموں کا جائزہ لیا جائے تو لوٹ مار کا

ہندسہ لاکھوں روپے سے بڑھ کر کروڑوں تک پہنچ جائے گا۔ پنچایت میں لوٹ مار کے معاملے کو دیکھیں تو اسکیموں میں بے ضابطگیاں اور بڑے پیمانے پر ہیرا پھیری ہوئی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایک ہی یوجنا کا نام بدل کر کام کرایا جا رہا ہے۔ واضح ہو کہ زمینی سطح پر کام نہیں ہوا لیکن کاغذی طور پر پیسہ کا بندر بانٹ کیا گیا، پنچایت روزگار اور ملازموں سے لے کر منریگا اسکیم سے وابستہ عہدیداروں نے جم کر روپیہ بندر بانٹ میں گیم کھیلا ہے، عہدیداروں نے جب بھی اور جہاں بھی موقع ملا لوٹ کی بہتی گنگا میں ڈبکی لگالیا۔ پنچایت سے لے کر بلاک تک محکمانہ اہلکاروں اور افسران کا ملاپ سرکاری فنڈز کو لوٹنے کا ذریعہ بن گیا ہے۔ ایسے میں دیہی مزدوروں کی نقل مکانی کو روکنے کے لیے مرکزی اسپانسر شدہ منریگا اسکیم مزدوروں کو گھر بیٹھے منریگا فراہم کرنے اور ان کے چہروں پر خوشی لانے کے بجائے لوٹ مار اور غبن کا ذریعہ بن گئی۔ ویسے بھی ان دنوں سرسیا میں منریگا اسکیم میں لوٹ مار جاری ہے اور ضلع کے اعلیٰ افسران اس پر کوئی توجہ نہیں دے رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے مزدوروں کی روزی روٹی پر خطرہ منڈرا رہا ہے

گیا: ایل جے پی (رام ولاس) کی میٹنگ میں مگدھ ڈویژن کے پانچوں اضلاع کے کارکنوں نے حصہ لیا

گیا، 28 دسمبر (یو این آئی) بہار کے گیا ضلع میں لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) مگدھ ڈویژنل یونٹ کی میٹنگ ہوئی جس میں ڈویژن کے پانچوں اضلاع کے کارکنوں نے حصہ لیا۔ شہر کے سنگرامقام ویر کنور سنگھ پارک کے صحن میں ہفتہ کو منعقدہ میٹنگ کی صدارت پارٹی کے قومی سکریٹری اور مگدھ ڈویژن کے انچارج اروند کمار سنگھ نے کی۔ میٹنگ میں ضلعی سربراہان، ریاستی اور قومی عہدیداروں اور ممکنہ امیدواروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر مسٹر سنگھ نے کہا کہ میٹنگ کا بنیادی ایجنڈا 2 مارچ 2025 کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں مجوزہ نوسنکلپ سبھا کی تیاری اور آئندہ بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے لیے تنظیم کو مضبوط کرنا ہے۔ پارٹی نے واضح کیا کہ مگدھ ڈویژن کی 26 اسمبلی سیٹوں پر انتخابات کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ این ڈی اے اتحاد میں جو بھی سیٹ پارٹی کے حصے میں آئے گی، وہاں مضبوطی سے الیکشن لڑنے کا عزم کیا گیا۔ انچارج نے بتایا کہ میٹنگ میں تمام ضلع صدور، بلاک صدور، اور پنچایت صدور کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کا سفر کر کے کارکنوں سے رابطہ قائم کریں اور تنظیم کو مضبوط کریں۔

شیخ ثانی دارشیخ ثانی دارالعلوم دیوبند علامہ محمد قمرالدین! اپنی ذات سے اک انجمن تھے۔۔،سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی، دربھنگہ، (ثاقب سیف قاسمی) یوں تو دنیا میں آمد ورفت کا سلسلہ دم بدم ہمہ دم جاری ہی رہتا ہے اسلیےء کہ۔ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا۔۔، آدمی بلبلہ ہے پانی کا، تاہم بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیبں کہ ان کی موت موت العالم موت العالم کی مکمل مصداق ہوتی ہیں، ہمارے مربی استاذ مکرم، استاذ الاساتذہ شیخ ثانی از ہر ہند دارالعلوم دیوبند حضرت علامہ محمد قمرالدین صاحب رح اکابر علماء دیوبند و یادگار سلف صالحین تھے، آپنے مادر علمی دارالعلوم دیوبند سے سند فضیلت حاصل کرنے کے بعد اولا مدرسہ عبدالرب دہلی میں تدریسی خدمات انجام دی پھر اکابر و اساتذہء دارالعلوم دیوبند کے مشورہ سے از ہر ہند دارالعلوم دیوبند میں بحیثیت استاذ تشریف لے آےء، اور یہاں تقریبا ساٹھ سالوں تک قرآن وحدیث کی زریں خدمات انجام دیتے رہے، تقریبا چالیس سالوں سے مسلم شریف جلد دوم اور شیخ ثانی استاذی الشفیق علامہ، مولانا عبدالحق صاحب اعظمی رح کی وفات حسرت آیات کے بعد سے بحیثیت شیخ ثانی بخاری شریف جلد دوم کا درس بھی نہایت ہی وقار واہتمام کے ساتھ دیتے تھے، آپ کا درس نہایت ہی مقبول ہوتا تھا، طلبہ پروانہ وار اس شمع علم وعرفان پر نچھاور وقربان ہوتے تھے، آپ اپنے دوران درس علامہ بغوی کے حوالہ جات زیادہ دیتے تھے بایں وجہ طلبہ میں آپ کے تییں علامہ بغوی کا زیادہ چرچا رہتا تھا، الحمد لللہ! فروری 1987ء میں از ہر ہند دارالعلوم دیوبند سے مجھے سند فضیلت حدیث حاصل ہویء، بخاری شریف جلد اول شیخ الحدیث علامہ مولانا نصیر احمد خان صاحب رح، بخاری شریف جلد ثانی علامہ مولانا شیخ عبدالحق صاحب، رح، مسلم شریف جلد اول بحر العلوم علام مولانا محمد نعمت الللہ صاحب اعظمی، رح، مسلم شریف جلد ثانی علامہ مولانا قمرالدین، صاحب رح، ترمذی شریف، محقق وقت علامہ مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری رح، ترمذی شریف جلد ثانی علامہ مولانا ارشد صاحب مدنی، مدظلہ العالی، ابوداوءود شریف، فخر بہار امام المناطق والفلسفہ علامہ مولانا محمد حسین بہاری رح، ابن ماجہ شریف جلد اول خالق ترانہء دارالعلوم دیوبند علامہ مولانا ریاست علی بجنوری، رح، ابن ماجہ شریف جلد دوم علامہ مولانا زبیر احمد صاحب، رح، موءطین، علامہ مولانا مفتی فتنین صاحب، رح، جبکہ مولانا مفتی سلمان منصور پوری، مولانا منیر الدین گڈاوی، مولان مفتی محمد اختر امام عادل، مولانا ازہد مدنی، سیف الحق مدنا پوری، احمد سعید دربھنگوی، فاروق اعظم بالا ساتھوی وغیرہ میرے ہفتم ودورہء حدیث شریف کے درسی ساتھی تھے،، اب تو،، یاد بنکر رہگی ءہے دل پہ میرے مرتسم،، آج استاذ مکرم علامہ مولانا قمرالدین صاحب رح ہمارے درمیاں نہیں رہے تاہم انکی مبارک یادوں کے ذیل میں بہت ساری بھولی بسری یادیں بھی تازہ ہوگیء ں ہیبں، جو یقینا حضرت کا روحانی وعلمی فیضان عام ہے، اللہ رب العالمین حضرت والا کی روح کو غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں اعلی سے اعلی مقام عطا کرے آمین،،، آسماں انکی لحد پر شبنم افشانی کرے۔،۔ سبزہء نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے،۔، آمین۔، ان خیالات کا اظہار آل بہار مدرسہ ٹیچرس آرگناءیزیشن کے ریاستی جنرل سیکریٹری، سیکریٹری، جمیعتہ علماء ہند ضلع، دربھنگہ، و پرنسپل، مدرسہ ضیاء الاسلام، جلوارہ، دربھنگہ، صحافی وادیب الحاج مولانا سیف الاسلام م قاسمی نے اپنے تعزیتی صحافتی بیان میں کیا، مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ علامہ محمد قمرالدین صاحب رح ایک بافیض عالم دین تھے، پوری دنیا میں ان کے فیض یافتہ براہ راست اور بالواسطہ لاکھوں کی تعداد میں کتاب وسنت اور قرآن وحدیث کی زریں خدمات انجام دی رہے ہیں، جو یقینا ان کیلیےء علوی مرتبت اور ترقیء درجات کا سبب ہوگا،، انشاء اللہ،۔۔،، جھونکے نسیم صبح کے ہونے لگے نثار۔۔،، جنت کو اس گلاب کا کب سے انظار تھا،۔، عمرہا در کعبہ و بت خانہ می نالد حیات۔۔،، تا بزم عشق یک داناےء راز آید دروں۔۔ اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو،۔، نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہوجاےء،،،۔

پولیس نے وادی میں برف باری کے دوران ضرورت مند لوگوں کی مدد کا ہاتھ بڑھایا بیمار مریضوں کو نکالا، پھنسے ہوئے مسافروں کو بچالیا

اشفاق واگے

حالیہ برف باری کے پیش نظر، جموں و کشمیر پولیس نے وادی کشمیر میں جاری برفباری کے دوران بیمار مریضوں کو نکال کر اور پھنسے ہوئے سینکڑوں مسافر گاڑیوں کو بچا کر لوگوں کی مدد کی۔ اننت ناگ میں، پولیس کو ایک تکلیف دہ کال موصول ہوئی جس میں بتایا گیا کہ ایک گاڑی جو چار سیاحوں کو لے کر نیشنل ہائی وے سے بذریعہ ڈالواچ جا رہی تھی بھاری برف میں پھنس گئی تھی جس کی وجہ سے مسافر شدید موسمی حالات میں پھنسے ہوئے تھے۔ تھانہ ڈورو کی پولیس ٹیم نے فوراً پہنچ کر چاروں سیاحوں کو بچا کر محفوظ مقام پر پہنچا دیا۔ مزید برآں، پولیس نے ایک خاتون مریضہ کو برگام ڈورو سے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (SDH) ڈورو تک پولیس کی گاڑی میں ہنگامی طور پر نکالنے میں سہولت فراہم کی۔ مریض، جس کی حال ہی میں سرجری ہوئی تھی، شدید درد کا سامنا کر رہا تھا اور اسے فوری طبی امداد کی ضرورت تھی۔ تکلیف کی کال موصول ہونے پر، پولیس نے تیزی سے کام کیا، نقل و حمل کا انتظام کیا اور مریض کو بغیر کسی تاخیر کے بحفاظت اسپتال منتقل کیا گیا۔ بڈگام میں پولیس نے دودھپتھری میں پھنسے ہوئے سیاحوں کو بچایا اور ضلع بھر میں مختلف مقامات پر سڑکوں پر پھنسے ہوئے مریضوں، مسافروں اور سیاحوں کی مدد کی، خاص طور پر دور دراز کے علاقوں میں۔ پلوامہ میں، ایک تکلیف دہ کال موصول ہوئی، جس میں بتایا گیا کہ لوگوں کا ایک گروپ اور ایک میت کے ساتھ قاضی پورہ بڈگام جاتے ہوئے وہیبگ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ تیزی سے کام کرتے ہوئے، پولیس نے لاش کو پیدل قاضی پورہ لے جانے کو یقینی بنایا، جس سے سوگوار خاندان کو آخری رسومات ادا کرنے میں مدد ملی۔ آج صبح سویرے ایک اور واقعے میں، دو خواتین کو جن کو ہنگامی طبی امداد کی ضرورت تھی، کوتر کواگن پل کے قریب بچایا گیا۔ خراب موسمی حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے پولیس نے مریضوں کو ضلع اسپتال پلوامہ پہنچایا، جہاں انہیں طبی امداد دی گئی۔ گاندربل میں، پولیس نے ضلع بھر میں مختلف مقامات پر برف میں پھنسے ہوئے سیاحوں، مسافروں اور مریضوں کی مدد کی۔ اونتی پورہ میں پولیس کو شاہ آباد اونتی پورہ سے ایک پریشان کن کال موصول ہوئی

بھارتیہ لوک منچ پارٹی کے قومی پرنسپل جنرل سکریٹری کنال سکند نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا

پٹنہ بھارتیہ لوک منچ پارٹی کے قومی پرنسپل جنرل سکریٹری کنال سکند نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منموہن سنگھ جیسے لوگ زمین پر صرف ایک بار آتے ہیں۔ جب ملک کی معاشی حالت ابتر تھی تو ڈاکٹر منموہن سنگھ نے اپنی دانشمندی اور تجربے سے ملک کو ہر مشکل صورتحال سے نکالا اور ملک کی معاشی حالت کو بہتر کیا۔ جب وہ ملک کے وزیر خزانہ تھے تو انہوں نے ڈائریکٹ سیلنگ کے حوالے سے منصوبے بنائے اور آج یہ انہی کا تعاون ہے کہ ڈائریکٹ سیلنگ انڈسٹریز میں کروڑوں لوگ ڈائریکٹ سیلنگ کے ذریعے روزگار حاصل کر کے اپنی روزی کما رہے ہیں اور لوگوں کو کام مل رہا ہے۔ ان کا ابدی سفر پر جانا ملک کے لیے ایک بڑا نقصان ہے جس کی تلافی ممکن نہیں۔ خدا ان کے خاندان اور چاہنے والوں کو یہ نقصان برداشت کرنے کی طاقت دے اور ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کی روح کو اپنے قدموں میں سکون عطا کرے۔

انجمن کی کوششوں سے ہی بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ ملا: عبدالقیوم انصاری

سمستی پور (ابوارقم) انجمن ترقی اُردو ضلع سمستی پور کے زیر اہتمام مدرسہ سبیل الھدایہ للبنات نورگنج میں اردو بیداری وقومی یکجہتی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سابق چیئرمین بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ عبدالقیوم انصاری، سکریٹری انجمن ترقی اردو بہار نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ انجمن کی کوششوں سے ہی بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا کی حکومت میں دیا گیا۔ اس کے نتیجے میں پورے بہار میں اردو مترجمین، نائب مترجمین، بی پی ایس اساتذہ کی بحالی ہوئی۔ اور اردو روزگار سے جڑ گئی۔ آج بہار میں اردو کی ترویج و اشاعت کیلئے تیزی سے کام ہو رہے ہیں۔ موجودہ نتیش کمار حکومت میں متعدد ایسے کام ہوئے جس سے اردو آبادی کو راحت ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بہار اردو کے فروغ کے لئے پابند عہد ہے۔ آج اردو ڈائرکٹوریٹ بہت ہی بہتر ڈھنگ سے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بہار نے ہر اسکول میں لازمی طور پر ایک اردو ٹیچر بحال کئے جانے کا فیصلہ کیا تھا جس کے تحت پرائمری و مڈل، سکنڈری و انٹر اسکولوں میں ہزاروں اساتذہ پہلے سے بحال کئے جا چکے ہیں اور بہت جلد اور اساتذہ کی بحالی ہونے والی ہے بی پی ایس کے ذریعے، عبدالقیوم انصاری نے اُردو بیداری وقومی یکجہتی کانفرنس میں موجود طلبا و طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ابھی سے ہی ایسی تیاری کریں اور ایسی ڈگریوں کو حاصل کریں جس سے

ملازمت پانا آسان ہو۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے زیادہ سے زیادہ بچے سرکاری ملازمت میں بحال ہوں۔ اس اردو کانفرنس کا مقصد اردو کی تیئں لوگوں کو بیدار کرنا ہے۔ جب تک ہم اردو کو نہیں جانیں گے، ہم قرآن اور حدیث کو نہیں سمجھ سکتے۔ لہذا ہم دیگر زبانوں کے ساتھ اردو کے ذریعہ تعلیم حاصل کریں اور آگے بڑھیں، انہوں نے کہا کہ بہار میں اردو کے لئے برسوں سے لڑائی لڑنے کے بعد دوسری سرکاری زبان بن سکی۔ اس لڑائی میں ہمارے اکابرین شامل ہوئے۔ آخرکار 17 اپریل 1981 کو متحدہ بہار میں اردو دوسری سرکاری زبان بنائی گئی۔ اس طرح بہار میں اردو پہلی مرتبہ روزگار سے جڑ گئی۔ اس کے بعد اچھی خاصی تعداد میں لوگ ملازمت سے جڑ گئے، پروفیسر شاہد نے بچیوں کی تعلیم پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آپ وہ فریم ہیں جو ایک بار تیار کیا تو زندگی بھر آپ ویسا فریم تیار کریں گے، انہوں نے موجودہ لوگوں سے درخواست کی کہ آپ لوگ اُردو اخبار اور اُردو میگزین ضرور خریدیں تا کہ اردو زندہ رہے، پروفیسر صفوان صفوی صدر شعبہ اردو سمستی پور کالج سمستی پور نے بھی اردو کی ترویج و اشاعت کے لئے بہترین انداز میں جامع بات کہیں، اسرار دانش نے کہا کہ اُردو کی ترقی کے لئے سب سے پہلے ہمیں خود بیدار ہونے کی ضرورت ہے، مجلس کی صدارت عبدالقیوم انصاری سکریٹری انجمن ترقی اردو بہار نے کیا جبکہ نظامت کے فرائض انجام ڈاکٹر شاہد سکریٹری انجمن ترقی اردو سمستی پور نے دیا، مجلس کا آغاز مولانا معاذ قاسمی کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا اور نعتیہ کلام قاری راشد عرفانی خادم دارالعلوم تجوید القرآن اکبر پور ملکی نے پیش کیا، موقع پر حاجی ادریس، نصیر الدین قدوائی، شاعر بیتاب راہی، سابق مکھیا عبدالصمد، محمد اشتیاق، قاری افتخار احمد ثاقب، وغیرہ موجود تھے

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی آفیسٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

طالب جامعہ سلفیہ جنکپور دھام نیپال محمد حضرت بن درگاہی نے کی حفظ قرآن مکمل

مدھوبنی (شمشاد عالم تیمی) گزشتہ شب جامعہ سلفیہ ہند و نیپال کے بارڈر پر واقع مشہور و معروف مرکزی ادارے کے ہونہار طالب جس نے جہد مسلسل اور عمل پیہم سے حفظ قرآن پاک مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے جو قرآن روئے زمین پر سب سے مقدس اور پاک باز ہے، جو قیامت تک آنے والے بنی آدم کے لئے ہدایت کا باعث اور صراط مستقیم پر گامزن رہنے کا مقدس قرینہ ہے، جس کی تلاوت کے سبب اس کے ہر حروف پر دس دس نیکیاں ہیں، اور حفاظ اور ان کے والدین کے لئے جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے مبارکباد کے مستحق ہیں جامعہ سلفیہ جنکپور کے اراکین و اساتذہ، جن کا خواب پورا ہوا اور ان کے جد و جہد کا اللہ رب العالمین نے اجر عظیم عطاء فرمایا ساتھ ہی مبارکباد کے مستحق ہیں قاری عبدالباقی عبداللہ اور مدیر التعلیم انعام عظیم تیمی وہ اساتذہ کرام جنہوں نے شب و روز ایک کر کے جامعہ کی تعلیم و تربیت میں وسعت پیدا کی، ان کے بچوں کے اندر تعلیمی روح پیدا کی اور علم و ادب کا شیدائی بنایا تا کہ وہ اپنے علمی قابلیت و صلاحیت کے ذریعے اوج ثریا کی بلندی عطاء کرے ساتھ ہی ساتھ اپنے والدین و جامعہ اور اساتذہ کے لئے ایک نمونہ اور ایک مثال بنے۔ اللہ رب العالمین بابو حافظ محمد حضرت بن درگاہی کو علمی ترقی اور علمی بالیدگی عطاء فرمائے آمین ثم آمین

این ایچ آر ایس جے سی انڈیا کے ڈی جی ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی پرائیویٹ اسکولوں کی جانب سے اوور چارجنگ سے پریشان

مسٹر ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے درحقیقت عزت مآب وزیر اعظم ہند، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور ایل جی منوج سنہا سے ایک اہم اپیل کی ہے کہ وہ کتابوں، یونیفارم اور فیس پر پرائیویٹ اسکولوں کی جانب سے اوور چارجنگ کو دور کرنے کے لیے جرات مندانہ اقدامات پر زور دیں۔ انہوں نے پرائیویٹ اسکولوں میں یکسانیت کی ضرورت پر زور دیا، انہیں حکومت ہند کے مقرر کردہ اصولوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔ یہ اپیل والدین پر مالی بوجھ کے بارے میں جاری خدشات اور تعلیم میں انصاف اور رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے۔ انہوں نے کتابوں، یونیفارم اور فیس کی زیادہ قیمتوں کی وجہ سے والدین پر پڑنے والے مالی دباؤ پر روشنی ڈالی۔ یہ عام لوگوں میں ایک عام تشویش ہے جو ان اخراجات کا بوجھ محسوس کرتے ہیں۔ مسٹر ایڈوکیٹ نے پرائیویٹ اسکولوں سے حکومت ہند کے مقرر کردہ اصولوں پر عمل کرنے کا مطالبہ کیا۔ یہ تعلیم کے لیے ایک معیاری نقطہ نظر کو یقینی بنائے گا، جس سے یہ تمام طلبہ کے لیے زیادہ مساوی اور قابل رسائی ہوگی۔ وزیر اعظم کو جرات مندی سے کام لینے کی تلقین کرتے ہوئے، وہ پرائیویٹ اسکولوں کی نگرانی کے لیے مضبوط ریگولیٹری اقدامات کی وکالت کر رہے ہیں اور یہ یقینی بناتے ہیں کہ وہ منصفانہ اور شفاف طریقے سے کام کریں۔ یہ وقتی اقدامات ملک میں معیاری تعلیم کی رسائی اور قابل استطاعت کے بارے میں وسیع تر تشویش کی عکاسی کرتے ہیں۔ پرائیویٹ اسکولوں کے لیے بہتر ہے کہ وہ ان اصولوں کے مکمل نفاذ کو یقینی بنائیں جو تفاوت کو کم کرنے اور مختلف معاشی پس منظر سے تعلق رکھنے والے طلبا کے لیے زیادہ سطحی کھیل کا میدان فراہم کر سکیں۔ مسٹر ایڈوکیٹ، طلباء اور ان کے خاندانوں پر مالی بوجھ کو کم کرنے کی وکالت جموں اور کشمیر UT میں ایک اہم مسئلہ ہے۔ پرائیویٹ سکولوں کو فیسوں کے شفاف ڈھانچے کو برقرار رکھنے کا پابند بنایا جائے۔ یہ من مانی فیسوں میں اضافے کو روکے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ والدین اس بات سے پوری طرح آگاہ ہیں کہ وہ کس چیز کی ادائیگی کر رہے ہیں۔ حکومت تمام پرائیویٹ سکولوں میں کتابوں اور یونیفارم کی معیاری قیمتوں کا نفاذ کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پرائیویٹ اسکولوں کی نگرانی اور حکومتی اصولوں کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ایک ریگولیٹری باڈی قائم کرنے سے انصاف کو برقرار رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ ادارہ شکایات کا ازالہ کر سکتا ہے اور والدین سے زائد فیس یا استحصال کرنے والے سکولوں کے خلاف کارروائی کر سکتا ہے۔ ان مسائل کو حل کرنے سے، تعلیمی نظام مزید جامع اور مساوی بن سکتا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہر بچے کو مالی رکاوٹوں کے بغیر کامیاب ہونے کا موقع ملے۔

بہار قانون ساز کونسل کے رکن شری بنشی دھر برجواسی کی حلف برداری کی تقریب یہ میری جیت نہیں اساتذہ دانشوروں اور نوجوانوں کی جیت ہے: بنشی دھر برجواسی

مدھوبنی محمد سالم آزاد تقریب حلف برداری میں آج ضلع صدر مسٹر وکاش کمار کی قیادت میں پی پی ایس ایس ڈسٹرکٹ یونٹ مدھوبنی کے ضلع صدر شری وکاش کمار کی قیادت میں مدھوبنی ضلع کے سینکڑوں اساتذہ نے شرکت کی اور ایک ساتھ مل کر معزز قانون ساز کونسل مسٹر بنسی دھر برجواسی کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ پگ، مالا، متھیلا کے رسم و رواج کے مطابق اور تمام دوستوں نے باری باری عزت مآب ایم ایل سی بنسی دھر برجواسی سے ملاقات کی اور تمام اساتذہ نے برج واسی صاحب کو تحفہ پیش کیا اور ہر لمحہ کو خاص بنایا مدھوبنی ضلع کے آرگنائزر مسٹر رنجن ٹھاکر، جنرل سکریٹری مسٹر رگھوناتھ یادو، میڈیا انچارج مسٹر کپل کمار، شریک کنوینر۔ وویکا نند وکل، نائب صدر۔ اویس انصاری نائب صدر جناب اورن کمار پاسوان آرگنائزیشن ایسوسی ایٹ مسٹر رندھیر کمار یادو، مسٹر رام ناتھ رام، مسٹر انوج کمار یادو، مسٹر پرمود کمار بھولا بھائی، مسٹر راہول کمار، مسٹر منیش کمار، مسٹر بلرام پاسوان۔ {سب ڈویژن صدر پرائیویٹ ش نمبر} شری وشوناتھ رائے سابق بلاک صدر {اصل} شری دنیش یادو پی پی ایس۔ ایس۔ بلاک صدر بسفی نے دل کی گہرائیوں سے مسٹر منوج کمار منڈل، مسٹر دیونارائن چودھری اور دیگر ساتھیوں کو مبارکباد دی، آپ سب نے اپنا قیمتی وقت نکال کر اس پروگرام میں حصہ لیا پریورتن کاری پرارمبھک سکچھک سنگھ ضلع اکائی مدھوبنی بہار